به منظوری نظارت تالیف و تصنیف ربوہ

هُوَ الشَّافِی

عِلمِ طبِّ مسیح موعود اُن پر سلام ہو

المو سوم بہ

طبّی نسخہ جات

مرتّب کردہ

محترم محمد یامین صاحب تاجر کتب آف قادیان

الناشر۔ رانا محمد یوسف اینڈ سنز یامین بکڈپو دار البرکات ربوہ

بار پنجم

قیمت غیر مجلد -/ روپے

پرنٹر: محمد محسن لاہور آرٹ پریس انارکلی لاہور

Rs 5/-

نام کتاب ـــــ علمِ طبّ مسیح موعود علیہ السّلام

الموسوم بہ طبّی نسخہ جات

مرتب کردہ ـــــ محمد یامینؓ تاجر کتب آف قادیان

بار ـــــ پنجم

تعداد ـــــ پانچ صد

تاریخ اشاعت ـــــ نومبر ۱۹۸۰ء

کتابت ـــــ محمد رفیق احمد ربوہ

ناشران ـــــ رانا محمد یوسف اینڈ سنز

یامین بک ڈپو ربوہ

مطبع ـــــ لاہور آرٹ پریس انارکلی لاہور

صفحات ـــــ ۸۴

قیمت ـــــ -/۶ روپے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

وَالَّذِیْ ھُوَ یُطْعِمُنِیْ وَیَسْقِیْنِ وَاِذَا مَرِضْتُ فَھُوَ یَشْفِیْنِ

قرآن مجید

مَا اَنْزَلَ اللّٰہُ دَاءً اِلَّا اَنْزَلَ لَہٗ شِفَاءً (بخاری)

اللہ تعالیٰ نے کوئی بیماری نازل نہیں فرمائی مگر ساتھ ہی اس کیلئے علاج بھی نازل فرمایا ہے

ہر اک آزار سے مجھ کو شفا دی ؎ مرض گھٹتا گیا جوں جوں دوا دی

دوا دی اور غذا دی اور قبا دی ؎ فَسُبْحَانَ الَّذِیْ اَخْزَی الْاَعَادِیْ

(درثمین اردو)

عِلمِ طِبّ مسیح موعود (اُن پر سلام ہو)

یعنی

طِبّی نُسخہ جات

فرمودہ

حضرت مرزا غلام احمد (اُن پر درود و سلام ہو)

مرتب کردہ

محترم محمد یامین صاحب (مرحوم) تاجر کتب آف قادیان

باہتمام

رانا محمد یوسف اینڈ سنز

مالک یامین بک ڈپو ۵/۵ دارالبرکات ربوہ

بار پنجم

قیمت غیر مجلد ۔/۶

دیباچہ

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے والد ماجد حضرت مرزا غلام مرتضیٰ صاحب مرحوم مغفور نہایت قابل اور حاذق طبیب تھے دور دور سے لوگ معالجات کی خاطر ان کے پاس آتے اور فائدہ اٹھاتے اور آپ بلا امتیاز مذہب و ملت امیر و غریب سب کو فیضیاب کرتے طب آپ کا ذریعہ معاش نہ تھا۔ بلکہ محض مخلوق الٰہی کی نفع رسانی مدِ نظر تھی۔ قریبًا ساٹھ سال آپ نے طبابت کی کسی سے ایک پیسہ تک معاوضہ میں نہیں لیا بلکہ اکثر اوقات قیمتی ادویات اپنے پاس سے دیتے اور ہمیشہ سہل الحصول علاج تجویز فرماتے۔ اگر مریض کو جا کر دیکھنے کی ضرورت ہوتی تشریف لے جاتے۔ آپ نے طب کا علم حافظ روح اللہ صاحب باغبانپورہ لاہور سے پڑھا اور پھر دہلی جا کر اس علم کی تکمیل کی۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جب ولادت ہوئی۔ اس وقت سلسلہ مدارس جاری نہ ہوا تھا۔ صاحب استطاعت لوگ اپنے گھروں پر استاد رکھ کر اپنے بچوں کو تعلیم دلاتے تھے۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود (اُن پر درود و سلام ہو) کو بھی اس طریق کے ماتحت آپ کے والد بزرگوار نے تعلیم دلائی اور اس وقت جو علوم آپ کو پڑھائے گئے۔ ان میں ایک طب بھی ہے۔

(محمد یامین تاجر کتب مرحوم)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ⁂ نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

حصولِ طبّ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

"بچپن کے زمانہ میں میری تعلیم اس طرح پر ہوئی کہ جب میں چھ سات سال کا تھا تو ایک فارسی خوان معلّم میرے لئے نوکر رکھا گیا جنہوں نے قرآن شریف اور چند فارسی کتابیں مجھے پڑھائیں اس بزرگ کا نام فضل الٰہی تھا۔ اور جب میری عمر قریباً دس برس کی ہوئی تو ایک عربی خوان مولوی صاحب تربیت کیلئے مقرر کئے گئے جن کا نام فضل احمد تھا۔ میں خیال کرتا ہوں کہ چونکہ میری تعلیم خدا تعالیٰ کے فضل کی ایک ابتدائی تخم ریزی تھی اس لئے ان استادوں کے نام کا پہلا لفظ بھی فضل ہی تھا۔ مولوی صاحب موصوف جو ایک دیندار اور بزرگوار آدمی تھے بہت توجہ اور محنت سے پڑھاتے رہے اور میں نے صرف کی کتابیں اور کچھ قواعد نحو ان سے پڑھے اور بعد اسکے جب میں سترہ یا اٹھارہ سال کا ہوا تو ایک اور مولوی صاحب سے چند سال پڑھنے کا اتفاق ہوا انکا نام گل علی شاہ تھا۔ انکو بھی میرے والد صاحب نے نوکر رکھ کر قادیان میں پڑھانے کیلئے مقرر کیا تھا۔ اور ان آخر الذکر مولوی صاحب سے میں نے نحو اور منطق اور حکمت وغیرہ علوم مروجہ کو جہاں تک خدا تعالیٰ نے چاہا حاصل کیا۔

اور بعض طبابت کی کتابیں میں نے اپنے والد صاحب سے پڑھیں اور وہ فنّ طبابت میں بڑے حاذق طبیب تھے اور ان دنوں مجھے کتابوں کے دیکھنے کی طرف اس قدر توجہ تھی کہ گویا میں دنیا میں نہ تھا میرے والد صاحب مجھے بار بار یہی ہدایت کرتے تھے کہ کتابوں کا مطالعہ کم کرنا چاہیئے کیونکہ وہ نہایت ہمدردی سے ڈرتے تھے کہ صحت میں فرق نہ آئے۔"

(کتاب البریہ حاشیہ صفحہ ۱۴۹)

تعلق علم الابدان و علم الادیان

" ایک دفعہ مجھے بعض محقق اور حاذق طبیبوں کی بعض کتابیں کشفی رنگ میں دکھلائی گئیں۔ جو طبّ جسمانی کے قواعدِ کلیّہ اور اصول علمیہ اور ستّہ، ضروریہ وغیرہ کی بحث پر مشتمل اور متضمن تھیں جن میں طبیب حاذق قرشی کی کتاب بھی تھی اور اشارہ کیا گیا کہ یہی تفسیر قرآن ہے۔ اس سے معلوم ہُوا کہ علم الابدان اور علم الادیان میں نہایت گہرے اور عمیق تعلقات ہیں۔ اور ایک دوسرے کے مصدّق ہیں۔ اور جب میں نے ان کتابوں کو پیش نظر رکھ کر جو طبّ جسمانی کی کتابیں تھیں قرآن شریف پر نظر ڈالی تو وہ عمیق در عمیق طبّ جسمانی کے قواعد کلیّہ کی باتیں نہایت بلیغ پیرایہ میں قرآن شریف میں موجود پائیں"

(چشمہ معرفت ص۹۵)

خواص سنا

" زمین کی ہر ایک چیز بزبانِ حال اپنی ثناء کر رہی ہے مثلاً سنا کہتی ہے کہ میں دوسرے درجہ کے آخری حصّہ میں گرم اور اوّل درجہ میں خشک ہوں اور بلغم اور سودا اور صفرا اور اخلاط سوختہ کا مسہل ہوں اور دماغ کی منقّی ہوں اور صرع اور شقیقہ اور جنون اور صداع کہنہ اور دردِ پہلو و ضیق النفس و قولنج و عرق النساء و نقرس و تشنّج عضل و داء الثعلب و داء الحیّۃ اور حکّہ اور جرب اور بثور کہنہ اور اوجاعِ مفاصل بلغمی و صفراوی مخلوط باہم اور تمام امراض سوداوی

کو نافع ہوں۔"

(حاشیہ آئینہ کمالات اسلام صفحہ ۱۶۴)

خواصِ ریوند

اور ریوند بول رہی ہے کہ میں مرکّب القویٰ ہوں اور دوسرے درجہ کے پہلے مرتبہ میں گرم اور خشک ہوں اور بالعرض مبرّد بھی بوجہ شدتِ تحلیل ہوں اور رطوبات فضلیہ اپنے اندر رکھتی ہوں مجفف ہوں۔ قابض ہوں۔ جالی ہوں اور منضج اور منقطع مواد لزجہ ہوں۔ اور سموم بارده کا تریاق ہوں۔ خاص کر عقرب کیلئے اور اخلاط غلیظہ اور رقیقہ کا مسہل ہوں اور حیض اور بول کی مدر ہوں اور جگر کو قوت دیتی ہوں اور اس کے اور نیز طحال اور امعاء کے سُدے کھولتی ہوں اور ریحوں کو تحلیل کرتی ہوں اور پرانی کھانسی کو مفید ہوں اور ضیق النفس اور سِل اور قرحہ ریہ و امعاء اور استسقار کی تمام قسموں اور یرقان سُدّی اور اسہال سُدّی اور ماسار بقا اور ذوسلطاریا اور تحلیل نفخ اور ریاح اور اورام بارده احشاد تخمہ و مغص و بواسیر و نواصیر و تپ ربع کو مفید ہوں۔

(حاشیہ آئینہ کمالات اسلام صفحہ ۱۶۵)

خواصِ جدوار

جدوار کہتی ہے کہ میں تیسرے درجہ کے اوّل مرتبہ میں گرم اور خشک ہوں اور حرارت غریزی سے بہت ہی مناسبت رکھتی ہوں۔ اور مفرح اور مقوّی قویٰ اور اعضائے رئیسہ دل اور دماغ اور کبد ہوں۔ اور احشاء کی تقویت کرتی ہوں۔ اور تمام گرم اور سرد زہروں کا تریاق

ہوں اور اسی وجہ سے زرنباد اور
مشک اور زنجبیل کا قلیل حصہ اپنے
ساتھ ملا کر تیزاب گوگرد اور آب
قاقلہ سفید اور آب پودینہ اور آب
بادیان کے ساتھ ہیضۂ وبائی کو
باذن اللہ بہت مفید ہوں۔ اور
مسکن اور جاع اور مقوئ باصرہ
ہوں اور تفتیت حصاۃ اور قلع قولنج
وعسر البول در فع تپ ربع میں نفع
رکھتی ہوں اور بقدر نیم مثقال گزیدہ
مار اور عقرب کے لئے بہت ہی فائدہ مند
ہوں۔ یہاں تک کہ عقرب جرارہ
کی بھی زہر دُور کرتی ہوں اور
بید مشک اور عرق نیلوفر کے ساتھ
دل کے ضعف کو بہت جلد نفع پہنچاتی
ہوں۔ اور کم ہوتی ہوئی نبض کو تھام
لیتی ہوں اور گلاب کے ساتھ
وجع مفاصل کو مفید ہوں اور سنگِ
گردہ اور مثانہ کو نافع ہوں۔ اگر

بول بند ہوجائے تو شیرۂ تخم خیارین
کے ساتھ جلد اس کو کھول دیتی ہوں اور
قولنج ریح کو مفید ہوں۔ اور اگر
بچہ پیدا ہونے میں مشکل پیش آجائے تو
آب عنب الثعلب یا حلبہ یا شیرۂ خارخسک
کے ساتھ صرف دو ڈانگ پلانے سے
وضع حمل کرا دیتی ہوں اور
ام الصبیان اور اکثر امراض دماغی
اور اعصابی کو مفید ہوں اور اورام مغابن
یعنی پسِ گوش اور زیر بغل اور بُن ران
اور خناق اور خنازیر اور تمام
اور لق گلو کو نفع پہنچاتی ہوں اور طاعون
کے لئے مفید ہوں اور سرکہ کے
ساتھ پلکوں کے ورم کو نفع دیتی
ہوں اور دانتوں پر ملنے سے ان
کے اس درد کو دُور کر دیتی ہوں۔
جو بوجہ مادہ بارد ہو۔ اور بواسیر
پر ملنے سے اس کی درد کو ساکن کر
دیتی ہے اور آنکھ میں چکاتے

سے رمدِ بارد کو دُور کردیتی ہوں اور احلیل میں چکانے سے نافع حبس البول ہوں اور مشک وغیرہ ادویۂ مناسبہ کے ساتھ باہ کیلئے سخت مؤثر ہوں اور صرع اور سکتہ اور فالج اور لقوہ اور استرخا اور رعشہ اور خدر اور اس قسم کی تمام امراض کو نافع ہوں اور اعصاب اور دماغ کے لئے ایک اکسیر ہوں اور اگر میں نہ ملوں تو اکثر باتوں میں زرنباد میرا قائم مقام ہے۔

(حاشیہ آئینہ کمالاتِ اسلام ص۱۶۷)

علاجِ اسقاطِ حمل

رحم میں جو کبھی بچہ قبل از تکمیل خلقت ساقط ہوجاتا ہے اور عورتوں کو سقوطِ حمل کی ایک مرض ٹھیر جاتی ہے۔ تو طبیب حاذق سمجھ لیتا ہے کہ رحم کی قوتیں کمزور ہوگئی ہیں تب وہ مثلاً اوائل حمل میں ملین خفیف سا دیتا ہے اور موادِ موذیہ کو دُور کرکے مقویاتِ رحم مثلاً جوارشِ لولو اور دواالمسک وغیرہ استعمال کراتا ہے اور عورت کو اس مرد سے پرہیز کرواتا ہے۔ تب اس تجویز سے صریح فائدہ محسوس ہوتا ہے۔ اور بچہ ساقط ہونے سے بچ جاتا ہے۔

(حاشیہ آئینہ کمالاتِ اسلام ص۱۷۹)

مسہلات

ہر ایک شخص اپنے اندازۂ استعداد پر فرشتوں کے انفاس سے فیضیاب ہوتا ہے اور جس فن یا جس علم کی طرف کسی کا روئے خیال ہے اسی میں فرشتہ سے مدد پاتا ہے۔ مثلاً جب اللہ جلشانہٗ کا ارادہ

ہوتا ہے کہ کسی دوا سے کسی کو دست آئیں تو طبیب کے دل میں فرشتہ ڈال دیتا ہے کہ فلاں مسہل کی دوا اس کو کھلا دو۔ تب وہ ترید یا خیار شنبر یا شیر خشت یا سقمونیا یا سنا یا کسٹرائیل یا کوئی اور چیز جسے دل میں ڈالا گیا ہو۔ اس بیمار کو بتلا دیتا ہے اور پھر فرشتوں کی تائید سے اور اس دوا کو طبیعت قبول کر لیتی ہے۔ قے نہیں آتی۔ تب فرشتے اس دوا پر اپنا اثر ڈال کر بدن میں اس قسم کی تاثیرات پہنچاتے ہیں اور مادۂ موذیہ کا اخراج باذنہٖ تعالیٰ شروع ہو جاتا ہے۔

(آئینہ کمالات اسلام حاشیہ صـ۱۸۷)

نیند آور ادویات

"طبعی تحقیق کے لحاظ سے نیند آنے کے اسباب محض مادی ہیں۔ اور جب وہ کم ہو جاتے ہیں۔ تو نیند بھی کم ہو جاتی ہے اور ان کے بحال کرنے کے مسکّن دماغ اور مرطّب چیزیں استعمال کرتے ہیں۔ جیسے برومائیڈ اور روغن خشخاش اور روغن تخم کدّو اور روغن بادام وغیرہ۔" (چشمہ معرفت صـ۱۰۳)

تاثیر زنجبیل و کافور

"علمِ طبّ کی رُو سے زنجبیل وہ دوا ہے۔ جس کو ہندی میں سونٹھ کہتے ہیں وہ حرارت غریزی کو بہت تقویت دیتی ہے اور دستوں کو بند کرتی ہے اور اس کا زنجبیل اس واسطے نام رکھا گیا ہے کہ گویا وہ کمزور کو ایسا قوی کرتی ہے اور ایسی گرمی پہنچاتی ہے۔ جس سے وہ پہاڑوں پر چڑھ سکے۔"

"کافور زہریلے مواد کو دبا لیتا ہے اسی لئے وہ ہیضہ اور محرقہ بخاروں میں مفید ہوتا ہے"
(اسلامی اصول کی فلاسفی صلا)

ہدایات ایامِ طاعون

حتی المقدور ہر روز غسل کریں اور پوشاک بدلیں اور بدرروئیں گندی نہ ہونے دیں اور مکان کی اوپر کی چھت میں رہیں اور مکان صاف رکھیں اور خوشبودار چیزیں عود وغیرہ گھر میں جلاتے رہیں۔ اور کوشش کریں کہ مکانوں میں تاریکی اور حبس ہوا نہ ہو اور گھر میں اس قدر ہجوم نہ ہو کہ بدنی عفونتوں کے پھیلنے کا احتمال ہو جہاں تک ممکن ہو گھر میں لکڑی اور خوشبودار چیزیں بہت جلائیں اور اس قدر گھر کو گرم رکھیں کہ گویا گرمی کے موسم سے مشابہ ہو اور گندھک بھی جلا دیں اور گھر میں بہت سے کچے کوئلے اور چونہ بھی رکھیں اور دردشبج عقربی کے ہار پرو کر دروازوں پر لٹکا دیں اور سب سے ضروری بات یہ ہے کہ خدا تعالیٰ سے گناہوں کی معافی چاہیں۔ دِل کو صاف کریں۔ اور نیک اعمال میں مشغول ہوں"
(تبلیغ رسالت جلد ہفتم صـ۴۸)

انگور اور نزلہ

"انگور میں ترشی ہوتی ہے مگر یہ ترشی نزلہ کے لئے مضر نہیں ہوتی"
(سیرۃ المہدی حصہ اوّل صـ۲۵)

بٹیر میں طاعونی مادہ

"جب طاعون کا سلسلہ شروع ہوا تو حضرت مسیح موعود (اُن پر درود و سلام ہو) نے بٹیر کا گوشت کھانا

چھوڑ دیا کیونکہ آپ فرماتے تھے کہ اس میں طاعونی مادہ ہوتا ہے۔"
(سیرۃ المہدی حصہ اوّل صہ ۲۸)

کثرتِ گوشت مُضر ہے

گوشت زیادہ نہیں کھانا چاہیئے جو شخص چالیس دن لگاتار کثرت کے ساتھ صرف گوشت ہی کھاتا رہتا ہے اس کا دل سیاہ ہوجاتا ہے۔ دال، سبزی، ترکاری کے ساتھ بدل بدل کر گوشت کھانا چاہیئے۔"
(سیرۃ المہدی حصہ اوّل صہ ۱۶۳)

بیماری میں جواز برانڈی

بابو شاہ دین صاحب مرحوم جب سخت بیمار ہوئے۔ اور حالت تشویشناک ہوگئی تو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب مرحوم کو جو ان کے معالج تھے لکھا: "اگر ایسے وقت میں قائمی قوت کے لئے تھوڑی تھوڑی برانڈی دی جائے تو کیا مضائقہ ہے۔ یہ دوا قادیان سے مل سکتی ہے۔ شاید اللہ تعالےٰ اسی کے ذریعہ سے فضل کرے۔"
(مکتوبات بنام ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب صہ ۱۲)

قائم مقام طاعون چیچک و خسرہ

"چیچک ہو یا خسرہ ہو یہ دونوں طاعون کے قائم مقام ہوتے ہیں۔ یعنی ان کے نکلنے سے طاعون کا مادہ نکل جاتا ہے اور اس کے بعد طاعون سے امن رہتا ہے۔"
(مکتوبات بنام نواب محمد علیخاں صاحب صہ ۱۸)

مچھلی کا تیل

حضرت نواب صاحب کو تحریر فرماتے ہیں:۔

"بہتر ہے کہ اکثر مچھلی کے تیل کا استعمال شروع رکھیں۔"
(مکتوبات نواب صاحب ص۱۱۰)

مضرات چشم

مصالحہ، مرچیں اور لونگ اور لہسن وغیرہ نہیں کھانا چاہیئے یہ آنکھوں کے لئے بھی مضر ہیں۔
(مکتوبات بنام نواب صاحب ص۱۱۷)

خالص عنبر کی پہچان

عنبر میرے نزدیک وہ عمدہ ہے جس میں خوشبو زیادہ ہے۔ اور دانت کے نیچے چبانے سے موم کی طرح نرم ہو جاتا ہے اور عنبر کا رنگ ڈبہ بھی ہوتا ہے۔ اور سفید بھی ہوتا ہے اور کسی قدر پرانا ہونے سے سیاہ بھی ہو جاتا ہے۔ بہر حال جو خوشبودار ہو اور دانت کے نیچے چبانے کے وقت آٹے کی طرح منتفرق نہ ہو جائے بلکہ موم کی طرح اکٹھا رہے۔ وہی اچھا ہوتا ہے۔"
(تشحیذ الاذہان ماہ جون ۱۹۱۲ء)

عنبر کے متعلق تجربہ

چوہدری رستم علی صاحب کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام تحریر فرماتے ہیں:۔

"عنبر بھی مدت ہوئی کہ میں نے افریقہ سے منگوایا تھا وہ وقتاً فوقتاً خرچ ہو گیا۔ میں نے اس قدر استعمال سے ایک ذرہ بھی اس کا فائدہ نہ دیکھا۔ وہ اس ملک میں فی تولہ ایک سو روپیہ کی قیمت سے آتا ہے اور پھر بھی اچھا نہیں ملے گا ولایت میں عنبر کو محض ایک ردی چیز سمجھتے ہیں اور صرف خوشبوؤں

ہیں استعمال کرتے ہیں میرے تجربہ میں ہے کہ اس میں کوئی مفید خوبی نہیں ۔"
(مکتوبات بنام چوہدری رستم علی صاحب ۱۷)

ہدایات علاج طاعون

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسّلام کے خدام میں سے ایک شخص پیرا نامی تھا اسے طاعون ہوگیا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس کے علاج کے متعلق جو ہدایات دیں۔ ان میں سے ایک یہ بھی تھی کہ اس کی گلٹی پر جونکیں لگوادی جائیں گو جونکیں اس وقت مہیّا نہ ہوسکیں اور پیرا کی موت واقعہ ہوگئی۔ مگر اس سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ایک ہدایت کا جو آپؑ نے علاجِ طاعون کے ضمن میں دی علم ہوسکتا ہے ۔"

(سیرۃ مسیح موعودؑ مؤلفہ شیخ یعقوب علی صاحب ۱۷۶)

طاعون پیدا کرنیوالی چیزیں

"ترنجبین اور بٹیر دونوں چیزیں طب کے قواعد کے رُو سے بالخاصیت طاعون پیدا کرتی ہیں۔" (ایام الصلح ۱۰۳)

سنکھیا کے مرکّبات

"جب مخالفت زیادہ بڑھی اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسّلام کو قتل کی دھمکیوں کے خطوط موصول ہونے شروع ہوئے تو کچھ عرصہ تک آپؑ نے سنکھیا کے مرکبات استعمال کئے۔ تا اگر خدانخواستہ آپ کو زہر دیا جائے تو جسم میں اس کے مقابلہ کی طاقت ہو۔"
(روایات حضرت امیر المومنین رضی اللہ تعالیٰ عنہ الفضل ۵ فروری ۱۹۳۵ء)

وبائی شہروں کے خطوط

"وبائی ایام میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اس قدر احتیاط فرمایا کرتے تھے کہ اگر کسی کارڈ کو بھی جو وبا والے شہر سے آتا چھوتے تو ہاتھ ضرور دھو لیتے۔"

(الفضل جلد ۱۱ نمبر ۸۸ صد ۹)

مچھلی کی ہڈی پھنسنے کا علاج

مچھلی کی ہڈی پھنسنے کا علاج تو سہل ہے کہ دہی سرکہ ملا کر پلایا جائے تو فوراً نکل جاتی ہے۔

(الحکم ۱۷ اکتوبر ۱۹۰۳ء صلا)

طاعون کی تین قسمیں

طاعون کے ذکر پر فرمایا:

"تین قسم کی طاعون ہوتی ہے اول صرف تپ چڑھتا ہے۔ اور گلٹی نکلتی ہے۔ اور بعض ایسے ہیں کہ سخت تپ ہی ہوتا ہے اور بعض ایسی ہوتی ہے کہ نہ تپ ہے نہ کچھ اور بس خاتمہ ہی ہو جاتا ہے۔"

(الحکم ۱۷ اکتوبر ۱۹۰۳ء)

درد گردہ میں حقنہ

حضرت پیر منظور محمد صاحب مصنف قاعدہ یسرنا القرآن کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے عہد مبارک میں ایک دفعہ شدید درد گردہ ہوا۔ اتفاقاً حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام بھی تشریف لے آئے آپ نے آتے ہی فرمایا۔ انیمہ کر دو چنانچہ انیمہ کیا گیا اور اللہ تعالیٰ کا فضل ایسا شامل حال ہوا کہ آپ کو فوراً آرام آ گیا۔"

(الفضل ۱۸ مئی ۱۹۳۷ء)

طاعون کی علامات

"واضح ہو کہ اکثر ظہور اس مرض (یعنی طاعون کا) کانوں کے آگے یا بغل کے نیچے یا کنجِ ران میں ہوتا ہے۔ اس طرح پر کہ ان مقامات کی غددیں سوج جاتی ہیں یا بدن پر بڑے بڑے پھوڑے پیدا ہو جاتے ہیں اور طبری نے اپنی تاریخ میں لکھا ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے وقت میں جو طاعون ملک شام میں پھوٹی تھی اس کی صورت ظہور یہ تھی کہ صرف چھوٹی سی پھنسی ہتھیلی کے اندر نکلتی تھی اور اسی سے چند گھنٹوں میں انسان کا خاتمہ ہو جاتا تھا۔ مگر توریت میں جہاں جہاں طاعون کا ذکر کیا گیا ہے۔ صرف پھوڑوں کے نام سے اس کو پکارا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہودیوں میں جو طاعون پھوٹتی رہتی تھی وہ پھوڑے تھے ممکن ہے کہ قوم یا ملک یا زمانہ یا مزاج کے لحاظ سے طاعون کی صورتیں جدا جدا ہوں۔ بہرحال اس کے ساتھ ایک غشی شدید کا ہونا ایک لازمی امر ہے۔ جو اکثر اوقات پھوڑوں یا غدودوں کے پھیلنے سے پہلے ظاہر ہوتا ہے اور اکثر شدتِ تپ سے غشی تک نوبت پہنچتی ہے۔"

(ایام الصلح اردو ص ۹۲، ۹۳)

نسخہ تقویت دماغ و دافع قبض

ھو الشافی

پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی

۵ مثقال ۔ ۵ مثقال

گل بنفشہ ۔ سقمونیا مشوی

۵ مثقال ۔ ۵ مثقال

تربد صاف ۔ کشنیز خشک ۔ پوست بلیلہ
۱۰ مثقال ۔ ۱۰ مثقال ۔ ۲۰ مثقال
آملہ مقشر ۔ گل سُرخ ۔ طباشیر
۲۰ مثقال ۔ ۲ مثقال ۔ ۲ مثقال
گل نیلوفر ۔ صندل سفید ۔ کتیرا
۲۰ مثقال ۔ ۱۰ مثقال ۔ ۱ مثقال
روغن بادام
۱۵ مثقال
ان دواؤں کو کوٹ کر روغن
بادام کے ساتھ ملا لیں ۔ یعنی روغن
بادام کے ساتھ چرب کر لیں ۔ بعد
اس کے یہ دوائیں لیں ۔
عناب ۔ سپستان ۔ گل بنفشہ
۵۰ دانہ ۔ ۵۰ دانہ ۔ ۵ مثقال
ان تینوں دواؤں کو جوش
دے کر اور صاف کر کے اس کے
ساتھ ڈیڑھ وزن شیرہ مربائے
بلیلہ اور ایک وزن شہد جس کی
جھاگ دُور کی گئی ہو لے کر ان

دواؤں کو اس میں گوندھ دیں اور
پھر آگ پر قوام دینے کے بعد مشک
۳ ماشہ ۔ ورق نقرہ ۱۵ عدد ۔
ورق طلا ۱۰ عدد ۔ ساتھ ملا لیں
خوراک اوّل روز ڈیڑھ ماشہ پھر
بقدر برداشت زیادہ کرتے جائیں ۔"
(خطوط[1] امام بنام غلام ص۸)

مانع اسقاط

مروارید ناسفتہ در گلاب حل کرو
یک درم
عقرقرحا ۔ زنجبیل ۔ مصطگی ۔
یک درم ۔ ۴ درم ۴ درم
زرنباد ۔ درونج ۔ تخم کرفس
۲ درم ۲ درم ۲ درم
شیطرج ۔ قاقلہ ۔ جوزبوا
۲ درم ۲ درم ۲ درم
بسباسہ ۔ قرفہ ۔ بہمن سفید ۔ بہمن سرخ
۲ درم ۲ درم ۳ درم ۳ درم

[1] حکیم محمد حسین صاحب قریشی لاہور کے نام جو خطوط لکھے گئے ۔ پبلشر ۔

فلفل ۔ دار فلفل ۔ دارچینی
۳ درم ۔ ۳ درم ۵ درم
جدوار اصیل ۔ طباشیر ۔ مشک
۷ درم ۵ درم ۲ ماشہ
عود ۔ نبات سفید
۴ درم دوچند کل
ادویہ کا مصری کا ہلکا سا قوام
کرکے تمام چیزوں کو اس میں ڈال
دیں۔ اور سرد ہونے کے بعد
مروارید حل کردہ اور مشک اس
میں ملا دیں۔ خوراک حسب مزاج۔
(خطوط امام بنام غلام ص۸)

آبزن برائے حاملہ

یہ نسخہ اس لئے ہے کہ بچہ پیٹ میں
محفوظ رہے اور ولادت سے
پہلے ساقط نہ ہو۔
گل سرخ ۔ گلنار ۔ مازو ۔ برگ خسک
۷ درم ۵ درم ۵ درم ۴ درم
شب یمانی یعنی پھٹکڑی ۔ پوست انار
۳ درم ۔ ۳ درم
سب کو نیم کوب کرکے دس سیر پختہ
پانی میں جوش دیں اور ایک بڑے
برتن میں ڈال دیں اور حاملہ کو
اس میں بٹھائیں۔
(خطوط امام بنام غلام ص۸)

مقوی چائے

چائے مقوی دماغ و معدہ و اعصاب
اور ہاضم و خوش ذائقہ اور مفرح ہے۔
زنجبیل ۔ مویز منقی سیاہ ۔ قرنفل
۷ ماشہ ۱۰ دانہ ۹ دانہ
دارچینی ۔ گل گاؤزبان ۔ الائچی خورد
۲ ماشہ ۳ ماشہ ۱۰ دانہ
پانی میں جوش دیں۔ جب نصف رہ
جائے میٹھا ملا کر چائے کی طرح
پی لیں خصوصاً موسم بارش و سرما
میں (رسالہ حکیم حاذق لاہور دسمبر ۲۸ء ص۴۷)

صرع کا علاج

مرگی کا یہ علاج بہت اچھا ہے کہ انسان عرق کچلہ و کونین و فولاد کا مجموعہ دو قطرے صرف دو گھونٹ پانی میں ڈال کر ہر روز مصروع کو پلا دے اور بتدریج بڑھاتا جائے یہاں تک کہ آٹھ یا دس قطرے تک تعداد پہنچ جائے ایک وقت یہ اور دوسرے وقت تندرست بکرے یا گائے کی ہڈیاں مختلف اعضاء کی جو وزن میں آدھ سیر ہوں ان کو پانی میں خوب دوپہر تک پکائے جب خوب عرق نکل آئے تو اس میں نمک ملا کر پلائے۔ ایک سال تک ان دواؤں کا استعمال کرے۔ انشاءاللہ صرع جاتی رہے گی۔ منشی عبدالحق صاحب اکونٹنٹ لاہور کو یہ مرض تھا۔ انہوں نے کئی سال تک استعمال کیا۔ خدا نے شفا دی۔

(رسالہ حکیم حاذق ماہ اپریل مئی ۱۹۲۷ء صفحہ ۳۰)

تپ دِق

افیون۔ بھنگ۔ جوز ماثل۔ کافور کونین مغز بہیدانہ۔ عرق سم الفار مساوی الوزن پیس چھان کر موٹھ کے دانہ کے برابر گولیاں بنائیں۔ اور ایک گولی ہر روز کھلائیں۔

(رسالہ حکیم حاذق اپریل ۱۹۲۷ء صفحہ ۳۰)

پیٹ کی جھاڑو

فلفل گرد۔ فلفل دراز۔ سہاگہ بریاں
۲ تولہ ۔ ۲ تولہ ۔ ۲ تولہ
بزرانجو۔ کتیرا۔ گندھک مصفیٰ
۲ تولہ ۔ ۶ ماشہ ۔ ۲ تولہ
سبوس اسبغول ۶ ماشہ صبر سقوطری ۲ تولہ

باآب گھیکوار ایک پاؤ سحق نمودہ حبوب سازند۔ امراضِ شکم و معدہ و ریاح کے لئے مفید ہے۔

(حکیم حاذق بابت ماہ جون ۱۹۲۷ء صہ ۳۱)

ضعفِ دماغ

"کمزوری دماغ کے لئے میری دانست میں یخنی جیسی اور کوئی عمدہ چیز نہیں ہے۔ وہ استعمال کرنی چاہئیے"

(مکتوبات بنام مولوی عبداللہ صاحب سنوری صہ ۴۴)

سیرت مسیح موعودؑ صہ ۴۸ مؤلفہ شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی میں لکھا ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کئی قسم کی مقوی دماغ ادویات کے متعلق فرمایا کرتے تھے۔ مثلاً کوکا۔کولا۔مچھلی کے تیل کا مرکب۔ایسٹن سیرپ کونین فولاد وغیرہ۔

سِل

مولوی عبداللہ صاحب سنوری مرحوم کے ایک رشتہ دار منشی غلام قادر صاحب تھے۔ انہیں مرض سِل ہوگئی۔ مولوی صاحب انہیں علاج کے لئے قادیان حضرت خلیفۂ اوّل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس لائے اور علاج ہوتا رہا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السّلام نے بھی ان کے لئے ایک نسخہ تجویز فرمایا۔ جو سنور واپس جاکر وہ استعمال کرتے رہے۔ چنانچہ ایک خط میں حضورؑ مولوی عبداللہ صاحب سنوری کو لکھتے ہیں۔

"چاہئیے کہ توجہ سے ان کا علاج کریں اور ماءالشعیر میں یہ دوائیں ڈال کر دیں۔

عناب ۵ دانہ۔ تخم خشخاش سفید ۵ ماشہ

سپستان ۷ دانہ۔ اصل السوس مقشر ۳ ماشہ
کہربا ۵ رتی۔ سرطان مغسول ۳ عدد
اور جلد جلد اطلاع دیں۔ اور
بنفشہ اب ڈالنا مناسب نہیں "
(مکتوبات بنام مولوی عبداللہ صاحب
سنوری صہ ۳۲)
اسی طرح منشی غلام قادر
صاحب کو لکھتے ہیں:۔
"مناسب ہے کہ ایک شیشی
پورٹ وائین کی جو انگریزی دوا
ہے خرید کر لیں۔ اور غذا کے بعد
ایک چائے کے چمچہ کی مقدار پر
پی لیا کریں۔ اور اگر موافق ہو تو
دو چمچے پی لیا کریں۔ اور کبھی دودھ
میں چائے ڈال کر پیویں۔ ایسی
غذا کھائیں جو جلد ہضم ہو جائے
(ایضاً صہ ۳۲)
ایک اور خط میں تحریر فرماتے ہیں۔
"جو گولیاں بھیجی گئی ہیں۔ ان
میں ہرگز کوئی بُری چیز نہیں ہے۔
صرف کسی وجہ سے دھوکا لگا ہے
مناسب ہے کہ اوّل ایک گولی کا
چہارم حصّہ کھا لیا کریں پھر رفتہ
رفتہ گولی زیادہ کر لیں اور قریب
دو رتی کے کہربا پیس کر کھایا کریں۔
(ایضاً صہ ۳۲)
(ب) مولوی عبداللہ صاحب سنوری
کے بڑے لڑکے منشی رحمت اللہ
صاحب حضرت مسیح موعود علیہ
السلام کی زندگی میں بعارضہ
تپ دق بیمار ہو گئے۔ معلوم ہوا
تو حضور نے مولوی عبداللہ صاحب
کو لکھا۔
"میں ایک نسخہ اس خط کے ہمراہ
بھیجتا ہوں وہ میرے بہت سی
جگہ تجربہ میں آچکا ہے۔ برگ
بید اور گل نیلوفر کے عرق کے ساتھ
اس کو کھانا چاہیئے نسخہ حسب ذیل ہے

نسخہ مرض دق وسل و دیگر تپہاء

ھُوَ الشّافی

طباشیر۔ صمغ کتیرا۔ نشاستہ۔ گلِ سرخ۔ نزوع
۲ درم ۲ درم ۲ درم ۲ درم
رب السوس۔ مغز تخم خیارین۔ مغز کدو
۶ درم ۴ درم ۴ درم
تخم خرفہ۔ کافور ۔ زعفران
۴ درم ۱ درم نیم درم
کوفتہ بیختہ بہ لعاب اسبغول
اقراص بہ بندند۔ خوراک ۲ نیم درم

یہ سب دوائیں قرص بنا کر اور ان میں کافور داخل کرکے یا بطور سفوف رکھ کر دو وقت تین تین ماشہ دے دیں۔ اور پھر پانچ ماشہ کر دیں ۔ اگر عرق تیار نہ ہو تو بلا توقف یہی نسخہ دیں۔ پھر جلدی سے عرق تیار کر لیں۔
(مکتوبات بنام مولوی عبداللہ صاحب سنوری صفحہ ۴۴)

منشی رحمت اللہ صاحب کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس علاج سے صحت ہو گئی۔ اس پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے پھر لکھا:۔

"مناسب ہے کہ جب تک پوری قوت نہ ہو دوا کھاتے رہیں ابھی قرص کافور کو نہیں چھوڑنا چاہیئے۔ اور بہتر ہے کہ اکثر اوقات باہر ہوا میں رہیں۔ اگر ایسی جگہ میسر آئے کہ باغ ہو اور درختوں کا سایہ ہو اور کھلی ہوا تو یہ بہت ہی بہتر ہے۔ اور ایک بڑی دوا یہ ہے کہ تاریک جگہ اور بند ہوا کی جگہ میں ہرگز نہیں رہنا چاہیئے۔ باغ کے سایہ کی ہوا حکم اکسیر رکھتی ہے۔ مگر شام کے وقت باغ میں نہ رہیں اور گائے کا دودھ بہت پئیں جس قدر ہو سکے تھوڑا

جوش دے لیا کریں۔"
(مکتوبات بنام مولوی عبداللہ
صاحب ص۵۴)

سیرت المہدی حصہ اوّل
ص۳۴ میں لکھا ہے۔ حضرت مسیح
موعود علیہ السلام کو اپنے والد
ماجد حضرت مرزا غلام مرتضیٰ صاحب
مرحوم کی زندگی میں سِل ہو گئی اور
چھ ماہ تک آپؑ بیمار رہے۔
حضرت مرزا غلام مرتضیٰ صاحب
نے خود آپ کا علاج کیا اور بطور
دوا چھ ماہ تک انہوں نے آپؑ
کو بکرے کے پاؤں کا شوربا
استعمال کرایا۔

لاغری کے اسباب اور علاج

" لاغری بدن کی اسباب کے
لحاظ سے ضرور تدبیر کرنی چاہیئے
بسا اوقات شدتِ محنت اور
قلّتِ غذا اور قصور ہاضمہ اور
کثرتِ فکر و غم اور کمی پیدائش خون
یا کسی قسم کی حرارتِ غریبہ لاغری
کا موجب ہو جاتی ہے اور اگر معدہ
کے افعال میں قصور نہ ہو تو عمدہ
غذائیں کھانا دودھ پینا، انڈے
کھانا۔ یخنی پینا۔ اسکاٹس ایملشن
پینا اور شیرہ بادام پیتے رہنا اور
کونین فولاد تقویت معدہ کے لئے
استعمال کرنا اور راحت و آرام
کرنا اور نیند کافی سونا بہت مفید
ہوتا ہے اور اگر میسّر ہو تو تبدیل
آب و ہوا کرنا پھر سب سے بڑھ
کر یہ کہ جنابِ الٰہی میں عافیت
کے لئے دُعا کرتے رہنا مفید ہے۔
(تشحیذ الاذہان ماہ جون سنہ ۱۹۱۲ء ص۲۴۳)

ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب
مرحوم کو ایک خط میں تحریر فرماتے ہیں
"میرا لڑکا شریف بہت دُبلا

ہوتا جاتا ہے۔ میں نے آج سکاٹس
ایملشن لاغری کے لئے اس کو
کھلایا ہے۔''
(مکتوبات بنام ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین
صاحب مرحوم ص۱۲)

حرارت عزیزی بڑھانیوالا نسخہ

بیضہ مرغ دو عدد لے کر آدھ سیر دودھ
میں مع زردی و سفیدی ملا لئے جائیں۔
یا صرف زردی ملائی جائے اور سفیدی نہ
ملائی جائے اس کے بعد مصری یا
کھانڈ طبیعت کے مطابق اس میں ملائی جائے
اور پاؤ بھر سوجی لے کر گھی میں بھونیں
سوجی بھوننے کے بعد تین ماشہ
زنجبیل بے ریشہ پیس کر سوجی میں
ملا دی جائے اور پانچ چمچہ
چلا کر اتار لی جائے۔ یہ یاد رہے
کہ سوجی کے ساتھ ہی زنجبیل نہ
ڈالی جائے۔ کیونکہ یہ زیادہ آنچ
برداشت نہیں کرتی۔ بلکہ جل کر
خراب ہو جاتی ہے۔ بعد ازاں
انڈوں کو اور دودھ کو جو ایک
طرف رکھے ہوئے ہیں۔ سوجی میں
ڈال دیں اور چمچہ چلائیں۔ جب
حلوہ ہو جائے تو اتار کر رکھ
لیں۔ خوراک ایک تولہ بوقت
صبح چند دنوں کے بعد شام کو بھی
کھانا شروع کر دیں اور طبیعت
کے موافق خوراک بڑھا دیں۔
(روایت سید فضل شاہ صاحب مرحوم
از رفیق حیات نمبر ۳ جلد ۴ ص۵)

نسخہ برائے حفظ ما تقدم طاعون

نواب محمد علی خان صاحب کو
مکتوب میں لکھتے ہیں:۔
''طبی تحقیق نے خسرہ اور چیچک
کا مادہ اور طاعون کا مادہ ایک
ہی ہے۔ آپ تین تین چار چار رتی

جدوار رگڑ کر کھاتے رہیں کہ ان کے مادہ اور طاعون کے مادہ کا یہ تریاق ہے۔
(مکتوبات احمدیہ جلد پنجم نمبر ۴ صفحہ ۸۹)

علاج طاعون

حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک دفعہ حکیم دوست محمد صاحب کو لکھا حضرت مسیح موعود علیہ السلام طاعون سے مریضوں کو جدوار۔ کافور کی گولیاں سرکہ میں بنا کر لسّی کے ساتھ یا ٹنکچر کیمفر کو اور سپرٹ کلوروفارم کے ساتھ کھلاتے ہیں۔
(رسالہ حکیم حاذق ماہ مارچ ۱۹۲۸ء صفحہ ۵)

سنہ ۱۸۹۸ء میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ایک دوائی "تریاق الٰہی" نام طاعون کے لئے تیار فرمائی جس کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے لکھا کہ یہ دوائی حسب الہام الٰہی تیار ہوئی ہے۔ اس دوائی کے استعمال کا طریق آپ نے حسب ذیل بتایا۔

"اوّل بقدر فلفل گرد کھانا شروع کریں اور پھر حسب برداشت مزاج بڑھاتے جائیں اور ڈیڑھ ماشہ تک بڑھا سکتے ہیں اور بچوں کے لئے جن کی عمر دس برس سے کم ہے۔ ایک یا ڈیڑھ رتی تک دی جا سکتی ہے۔ اور طاعون سے محفوظ رہنے کے لئے جب یہ دوا کھائیں تو مفصلہ ذیل دواؤں کے ساتھ اس کو کھانا چاہیئے۔ ٹنکچر کیمفر کو ۱۵ قطرہ دائیم اپیکاک ۹ قطرہ سپرٹ کلوروفارم ۱۵ قطرہ۔ عرق کیوڑہ ۵ تولہ۔ عرق سلطان الاشجار یعنی سرس ۵ تولہ باہم ملا کر اور تین چار تولہ پانی ڈال کر گولی کھانے کے بعد پی لیں اور یہ

خوراک اوّل حالت میں ہے ورنہ حسب برداشت ٹنکچر کیمفر کو ساٹھ بوند تک اور وائنم اپیکاک چالیس بوند تک اور عرق کیوڑہ بیس تولہ تک اور سپرٹ کلورا فارم ۶۰ بوند تک اور عرق سرس یعنی سلطان الاشجار پچیس تولہ تک ہر ایک شخص استعمال کر سکتا ہے۔ بلکہ مناسب ہے کہ وزن بیان کردہ کے اندر اندر حسبِ تجربہ تحملِ طبیعت ان ادویہ کو بڑھاتے جائیں۔ تا پورا وزن ہو کر طبیعت میں اثر کرے مگر بچوں میں بلحاظ عمر کے کم مقدار دینا چاہیئے۔ اور اگر "تریاقِ الٰہی"[1] میسر نہ آسکے تو پھر عمدہ جدوار کو سرکہ میں پیس کر بقدر سات رتی بڑوں کے لئے اور بقدر دو رتی چھوٹوں کے لئے گولیاں بنالیں اور دوا کے ساتھ صبح و شام کھائیں۔

(تبلیغ رسالت جلد ہفتم ص۴۸)

تریاقِ الٰہی کے ساتھ ہی حضرت مسیح موعود (آں پر سلام ہو) نے "مرہم عیسیٰ" بھی تیار فرمائی تھی۔ اور اس کی تعریف میں یہ لکھا تھا کہ یہ مرہم طاعون کے لئے بھی نہایت درجہ مفید ہے۔ بلکہ طاعون کی تمام قسموں کے لئے فائدہ مند ہے مناسب ہے کہ جب نعوذ باللہ بیماری طاعون نمودار ہو تو فی الفور اس مرہم کو لگانا شروع کردیں کہ یہ مادہ سمّی کی مدافعت کرتی ہے اور کیفیتی یا پھوڑے کو تیار کر کے ایسے طور سے پھوڑ دیتی ہے کہ اس کی سمیت دل کی طرف رجوع نہیں کرتی اور نہ بدن میں پھیلتی ہے۔

(تبلیغ رسالت جلد ۷ ص۴۷)

---

[1] تریاق الٰہی کا نسخہ کتاب ہذا کے آخر جار بد نسخہ جات کی ذیل نمبر ۴۳ پر ملاحظہ فرمادیں۔ پبلشر۔

نسخہ مرہم عیسےٰ

موم زرد ۴ درم ۔ راتینج ۴ درم ۔ جاؤشیر ۲ درم ۔ زنگار ۲ درم ۔ قنہ و بہروزہ ۲ درم مرصاف ۲ درم مرتک ۲ درم ۔ اشق ۷ درم ۔ زراوند طویل ۳ درم ۔ لوبان ۳ درم ۔ مقل الزرق (گوگل) ۴ درم ۔ مردا سنگ ½۴ درم

ترکیب :۔ جو ادویہ پیسنے کے لائق ہوں وہ پیس لیں اور گوگل کو سرکہ میں حل کرلیں اور جو گلانے کے لائق ہوں انہیں اگر موسم سرما ہو تو ڈیڑھ رطل زیتون کے تیل میں ۔ اور اگر موسم گرما ہو تو ایک رطل روغن زیتون میں گرم کرکے گلا لیں اور پھر سب دواؤں کو ملادیں ۔ جب مرہم کا قوام ہو جائے تو اتار کر حفاظت سے رکھیں ۔

(قرابا دین قادری صفحہ ۵۰۸)

حیرت انگیز انکشاف متعلق طاعون

علاجِ طاعون کے سلسلہ میں سیدنا حضرت مسیح موعود (اُن پر سلام ہو) نے ایک عظیم الشان انکشاف اشتہار ۶، فروری ۱۸۹۸ء میں باالفاظ ذیل فرمایا :۔

" واضح رہے کہ اس مرض (طاعون) کی اصل حقیقت ابھی تک کامل طور پر معلوم نہیں ہوئی اس لئے اس کی تدابیر اور معالجات میں ابھی تک کوئی کامیابی معلوم نہیں ہوئی ۔ مجھے ایک روحانی طریق سے معلوم ہوا ہے کہ اس مرض اور مرضِ خارش کا مادہ ایک ہی ہے اور میں گمان کرتا ہوں کہ غالباً یہ بات صحیح ہوگی ۔ کیونکہ مرض جرب یعنی خارش میں ایسی دوائیں مفید

پڑتی ہیں۔ جن میں کچھ پارہ کا جزو ہو یا گندھک کی آمیزش ہو۔ اور خیال کیا جاتا ہے کہ اس قسم کی دوائیں اس مرض کے لئے بھی مفید ہو سکیں اور جب کہ دونوں مرضوں کا مادہ ایک ہے تو کچھ تعجب نہیں کہ خارش پیدا ہونے سے اس مرض میں کمی پیدا ہو جائے یہ روحانی قواعد کا ایک راز ہے۔ جس سے مَیں نے فائدہ اٹھایا ہے اگر تجربہ کرنے والے اس امر کی طرف توجہ کریں اور ٹیکا لگانے والوں کی طرح بطور حفظِ ماتقدم ایسے مُلک کے لوگوں میں جو خطرۂ طاعون میں ہوں۔ خارش کی مرض پھیلا دیں تو میرے گمان میں ہے کہ وہ مادہ اس راہ سے تحلیل پا جائے اور طاعون سے امن رہے۔ مگر حکومت اور ڈاکٹروں کی توجہ بھی خدا تعالیٰ کے ارادہ پر موقوف ہے۔ مَیں نے محض ہمدردی کی راہ سے اس اَمر کو لکھ دیا ہے۔ کیونکہ میرے دل میں یہ خیال ایسے زور کے ساتھ پیدا ہوا جس کو مَیں روک نہیں سکا۔

(تبلیغ رسالت جلد ۷ صـ۴)

ایک دفعہ قادیان میں طاعون کے کچھ کیس ہوئے تو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے حضرت مفتی محمد صادق صاحب کو جو ان دنوں تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان کے ہیڈ ماسٹر تھے تحریر فرمایا:۔

"مدرسہ کی صفائی کا بندوبست چاہیئے۔ انگیٹھی سے تپایا جائے۔ گندھک کی دُھونی دی جائے۔ فینائل چھڑکی جائے۔ خدا تعالیٰ فتنہ سے بچائے"۔ (ذکرِ حبیب صـ۳۴۸)

مرض اٹھرا کا علاج

مندرجہ ذیل نسخہ حضرت مسیح موعود (اُن پر درود و سلام ہو) کا نہایت مجرب ہے جنین جب کبھی قبل تکمیل خلقت ساقط ہوجاتا ہے اور عورتوں کو سقوطِ حمل کی مرض ٹھیر جاتی ہے۔ اور رحم کی قوتیں کمزور ہو جاتی ہیں۔ تو ان گولیوں کے استعمال سے بہت ہی نفع ہوتا ہے۔ اگر اوائل حمل میں ان گولیوں کو کھانا شروع کر دیا جائے تو صریح فائدہ محسوس ہوتا ہے اور بچہ ساقط ہونے سے محفوظ رہتا ہے اور حمل اپنے وقت طبعی کو پہنچتا ہے۔

فرائی ایمونیا سائٹراس ۳ ماشہ۔ جدوار اصبل ۳ ماشہ۔ مشک خالص ۶ ماشہ۔ حب بقدر دو رتی صبح و شام چھ ماہ تک کھلائیں۔ نیز جن عورتوں کو سقوطِ حمل کی مرض ٹھیر جائے۔ ان سے بعد سقوطِ حمل چھ یا نو ماہ تک مقاربت سے پرہیز کرنا لازمی ہے۔ اس کے بعد جب حمل ہوجائے تو ان گولیوں کے استعمال سے یہ مرض انشاء اللہ کبھی نہ ہوگا۔

(رسالہ حکیم حاذق جنوری ۱۹۲۶ء صفحہ ۲۹)

سفوفِ کافور برائے تپ دق

طباشیر ۲ ماشہ۔ نشاستہ ۲ ماشہ صمغ عربی ماشہ۔ کتیرا ۲ ماشہ۔ گل سرخ ۶ ماشہ۔ رب السوس ۶ ماشہ مغز خیارین ۶ ماشہ۔ مغز کدو ۶ ماشہ تخم خرفہ ۴ ماشہ۔ کافور ماشہ زعفران ½ ماشہ۔ خوراک ۱ ماشہ

(حکیم حاذق اکتوبر و نومبر ۱۹۲۶ء صفحہ ۱۱)

قرص برائے تپ دق

مجوزہ حضرت مسیح موعودؑ

مغز خیارین ۱۰ تولہ۔ مغز خربوزہ ۱۰ تولہ
مغز بہیدانہ ۱۰ تولہ۔ گل سرخ ۱۰ ماشہ
رب السوس ۱۰ ماشہ۔ طباشیر ۱۰ ماشہ
صمغ عربی ۷ ماشہ۔ کثیرا ۷ ماشہ
صندل سفید ۷ ماشہ۔ تخم کاہو
۳ ماشہ۔ کافور ۲ ماشہ۔ زعفران
۴ رتی۔ مغز کدو ۱۰ تولہ۔ اس کے قرص
بنائیں اور صبح وشام دیں۔

(اصل بیاض نورالدین حصہ اوّل ص۳۱۲)

ہیضہ

انار دانہ تولہ۔ کشنیز تولہ۔ پودینہ تولہ
سونٹھ تولہ۔ جائفل ایک دانہ۔
چائے تولہ۔ الائچی کلاں تولہ۔
جوش دے کر قہوہ تیار کریں اور
مازو کا سفوف علیحدہ ۳ ماشہ۔
پھانک کر قہوہ نیم گرم شیرینی یا
نمک ملا کر پیتے رہیں۔

(حکیم حاذق اپریل ۱۹۲۶ء ص۴۵)

ضعفِ دل

حضرت مفتی محمد صادق صاحب نے
ایک دفعہ حضرت مسیح موعود (آپ پر سلام ہو)
کی خدمت میں لکھا کہ میرا دل
دھڑکتا اور کٹتا ہے۔ پیشاب
بار بار آتا ہے رات کو نیند نہیں آتی۔
ہاتھ پاؤں سرد رہتے ہیں۔ اس پر
حضرت مسیح موعود (آپ پر سلام ہو) نے
حسب ذیل نسخہ تجویز فرمایا۔
کونین ۱ رتی۔ ترلیسی ۲ رتی۔ جائفل
۱ رتی۔ زنجبیل ۱ رتی۔ ہمراہ عرق
کیوڑہ ۲ تولہ یہ ایک خوراک ہے
ایسی دو خوراکیں صبح وشام
استعمال کی جائیں۔ خواہ گولیوں
کی صورت میں خواہ سفوف کی

صورت میں ۔ (ذکرِ حبیب ص۳۵۱)

بخار

(۱) حضرت مفتی محمد صادق صاحب کو ایک دفعہ بخار ہوا تو حضرت مسیح موعود علیہ السّلام نے حسب ذیل نسخہ لکھا ۔

گلو تازہ ۲ تولہ ۔ چرائتہ ۲ تولہ ۔ پانچ سیر پانی میں جوش دیں جب آدھ سیر رہ جائے تو کسی گلی برتن میں جو نیا ہو رکھ چھوڑیں اور ہر روز پانچ تولہ ہمراہ عرق بیدمشک ا ماشہ اور ست گلو ۲ ماشہ پی لیا کریں ۔ (ذکرِ حبیب ص۲۶۸)

(ب) حضرت مفتی محمد صادق صاحب اپنی تصنیف "ذکرِ حبیب" میں لکھتے ہیں :-

"۱۹۰۴ء میں جب کہ عاجز تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان کا ہیڈ ماسٹر تھا ۔ اور مقدمہ کرم دین کے سبب سفر گورداسپور میں اکثر حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی خدمت میں حاضر رہتا تھا ۔ ان ایام میں گورداسپور میں مجھے ہلکا ہلکا بخار ہونے لگا ۔ جو قریباً ہر وقت رہتا اور مقدمہ کے بعد قادیان میں جب اس بخار کا سلسلہ زیادہ شروع ہو گیا تو میں مدرسہ کے کام کی طرف بہت کم توجہ کر سکتا تھا ۔ اور اکثر مکان پر رہتا اور حضرت مولوی حکیم نورالدین صاحب (خلیفہ اوّل رضی اللہ عنہ) کے زیرِ علاج تھا ۔ مگر جب ان کے علاج سے فائدہ نہ ہوا ۔ تو حضرت مسیح موعود علیہ السّلام نے خود بھی دوائیں دینی شروع کیں اور بالآخر جس دوائی سے فائدہ ہوا ۔ وہ ایک

گولی تھی جو حضرت مسیح موعود علیہ
السلام خود اپنے ہاتھ سے روزانہ بنا کر
مجھے بھیجا کرتے اور باوجود میرے
اصرار کے کہ مجھے نسخہ بتا دیا جائے
نسخہ نہ بتاتے تھے بلکہ فرمایا کرتے
تھے کہ میں خود ہی بنا کر بھیج دیا کرونگا
اور میں لینے کے واسطے اصرار اس
واسطے کرتا تھا کہ روزانہ حضرت
صاحب کو گولی کے تیار کرنے کی
تکلیف نہ ہو اور آپ کا قیمتی وقت
میرے لئے خرچ نہ ہو۔ بلکہ اہم دینی
کاموں میں صرف ہو۔ لیکن حضور
ازراہِ عنایت روزانہ خود ہی
گولی بنا کر بھیجتے۔ بعد میں معلوم
ہُوا کہ اس میں کھنگ ۔ دھتورا ۔
کونین۔ کافور اور اس قسم کی
دیگر ادویہ تھیں۔ جو اب حبّ جدید
کے نام سے مشہور گولیاں قادیان
کے دوائی فروشوں کے پاس
ملتی ہیں ''
(ذکر حبیب صـ ٣٣٦)

حبّ ہمزاد

روایت ہے کہ ایک مخلص دوست
بیمار ہوئے تو حضرت مسیح موعود
علیہ السلام کو الہام ہُوا۔ کچلہ
کونین ۔ فولاد یہ علاج ہمزاد
اس پر کچلہ ۔ کونین ۔ اور فولاد مساوی
الوزن کی گولیاں بنا کر انہیں
کھلائی گئیں اور وہ اچھے ہو گئے
اس وقت یہ گولیاں ''حبّ ہمزاد''
کے نام سے مشہور ہیں۔ جو بقدر
ماش بنائی جاتی ہیں۔ اور تقویت
اعصاب کے لئے بہت مفید ہیں۔
(اصل بیاض نور الدین حصہ اول صـ ١٦٧)

حبّ زدجامِ عشق

''تذکرہ'' صفحہ ١٢٩ پر بحوالہ

تریاق القلوب لکھا ہے کہ ایک دفعہ حضرت مسیح موعود علیہ السّلام کو سخت کمزوری ہوگئی۔ اس پر اللہ تعالیٰ کی طرف آپ کو الہاماً بعض دوائیں بتائی گئیں اور آپ نے کشفی طور پر دیکھا کہ ایک فرشتہ وہ دوائیں آپ کے مُنہ میں ڈال رہا ہے۔ چنانچہ آپ نے وہ دوا تیار کی اور اللہ تعالیٰ نے اس میں اس قدر برکت ڈالی کہ حضرت مسیح موعود علیہ السّلام فرماتے ہیں :-

مَیں نے دِلی یقین سے معلوم کیا کہ وہ پُر صحت طاقت جو ایک پورے تندرست انسان کو دُنیا میں مل سکتی ہے۔ وہ مجھے دی گئی۔

یہ دوائی جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السّلام کے صحابہ کی روایات سے ثابت ہے جیوب زدجام عشق تھیں۔ جو اشارۂ غیبی کے ماتحت آپ نے استعمال فرمائیں۔ اگرچہ یہ نسخہ کتب طبیہ میں پہلے سے موجود تھا۔ مگر چونکہ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام نے یہ گولیاں استعمال کیں۔ اور الہام الٰہی کی بناء پر استعمال کیں اس لئے ان گولیوں کا نسخہ بھی درج ذیل کیا جاتا ہے۔

زعفران - دارچینی - جوز بوا (جائفل) افیون مشک - عفر قرغا شنگرف - قرنفل - مکد ماشہ - مروارید ۲ ماشہ - زدغن شک - وسم الفار ۰۲ ماشہ بشہد حب ۰۲ رتی بکاڈ لیور آئل بعد از غذا -

روغن شک ۔شک سفید دودھیا تولہ - زعفران تولہ - شنبر ½ تار (از بیاض قلمی حضرت خلیفۃ المسیح اوّل رضی اللہ تعالیٰ)

نوٹ :۔ حضرت خلیفۃ المسیح

اوّل رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک اور مقام پر حب "زدجام عشق" کا نسخہ درج فرماتے ہوئے مروارید بجائے ۲ ماشہ کے ۲۰ ماشہ شیر بجائے ½ ثار کے یک ثار۔ اور حب ۲۰ رتی کی بجائے حب بقدر ایک مُرغ بنانی لکھی ہے۔ اسی طرح بعض لوگ شیر ایک سیر کی بجائے شیر گاؤ میش ڈیڑھ سیر ڈالتے ہیں۔

نوٹ نمبر ۲:۔ روغن سم الفار نکالنے کی ترکیب یہ ہے کہ سم الفار سفید ایک تولہ لے کر اسے خوب کھرل کیا جائے۔ یہاں تک کہ غبار کی مانند ہو جائے۔ اسی طرح زعفران کشمیری اعلیٰ درجہ ایک تولہ لے کر اسے الگ کھرل کیا جائے۔ پھر سم الفار کو ململ کی پوٹلی میں باندھ کر سیر یا ڈیڑھ سیر شیر گاؤ میش میں ڈال دیں۔ اور زعفران یونہی بلغیر کسی پوٹلی میں باندھے دودھ میں شامل کر کے تمام دن اسے نرم آگ پر پکائیں رات کو ضامن لگا کر صبح بلولیں اور صرف مسکہ لے لیں باقی لسی وغیرہ مع برتن کے زمین میں گڑھا کھود کر دفن کر دیں۔ کیونکہ یہ زہر ہے۔ پھر مکھن کو آگ پر گرم کریں اور اس کے دھوئیں سے اپنی آنکھوں کو بچائیں۔ اور جو گھی نکلے۔ وہ محفوظ رکھیں یہی روغن سم الفار ہے جو "حبوب زدجام عشق" میں پڑتا ہے۔

نوٹ نمبر ۳:۔ بعض لوگ اس نسخہ میں شنگرف مدبّر کر کے ڈالتے ہیں جس کی ترکیب یہ ہے کہ شنگرف مثلاً ایک تولہ کو آبِ لیموں کاغذی ۱۰ تولہ میں سحق کریں۔ جب آبِ لیموں خشک ہونے کے قریب ہو تو

گرم پانی سے اس کی تغسیل کریں۔ یہاں تک کہ ترشئ لیموں اور سیاہی سب دُور ہوجائے اس کے بعد تہ نشین شنگرف خشک کرکے اس نسخہ میں مقدار کے مطابق ڈالیں۔

نوٹ ۲ :۔ اس نسخہ میں جو جائفل پڑتا ہے اس کے متعلق بھی بعض لوگ یہ ترکیب کرتے ہیں۔ کہ یوں ہی جائفل نہیں ملاتے۔ بلکہ کچھ جائفل کسی موٹی جڑ والے آک کی جڑ میں سوراخ کرکے رکھ دیتے ہیں اور وہی برادہ جو جڑ سے نکلے۔ اس کے اوپر دے کر گل حکمت کر دیتے اور اوپر تھوڑا سا گوبر بھی لگا دیتے ہیں پھر روزانہ پانی کا ایک لوٹا اس جڑ میں ڈالتے رہتے ہیں اور اکیس روز کے بعد جائفل نکال لیتے اور وہ اس نسخہ میں شامل کرتے ہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح اوّل رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بھی ایک دفعہ ایک دوست کو جب یہ نسخہ لکھ کر دیا تو جائفل کے متعلق یہی ہدایت دی۔ اس طرح گولیاں بہت سریع التاثیر ہوجاتی ہیں۔

(منقول از الفضل ۴ مئی ۱۹۳۷ء)

کھانسی اور بخار

(۱) :۔ حضرت مرزا شریف احمد صاحب کو ایک دفعہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ میں کھانسی ہوئی۔ ساتھ ہی بخار رہنے لگا۔ حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ تعالیٰ عنہ علاج کرتے رہے۔ مگر کوئی فائدہ نہ ہُوا اور ایک ماہ سے زائد عرصہ گزر گیا۔ آخر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے حسب ذیل

نسخہ ارقام فرمایا :-
بنفشہ ۳ ماشہ ۔ پرسیاؤ شان ۳ ماشہ ۔ عناب ۵ دانہ ۔ منقی ۵ دانہ ۔ سپستان ۱۱ دانہ ۔ اصل السوس ۴ ماشہ ۔ بہیدانہ ۲ ماشہ ۔ پانی میں بھگو کر اور مل چھان کر شربت بنفشہ ۳ تولہ ڈال کر پلاؤ دن میں دو دفعہ ۔ دو دن میں یہ نسخہ بطور نقوع پلایا گیا ۔ اور خدا کے فضل سے تمام عوارض جاتے رہے ۔

(روایت حکیم مولوی عبید اللہ صاحب بسمل) (منقول از الفضل ۴ مئی ۱۹۲۷ء)

(ب)، تذکرہ صفحہ ۳۴ میں لکھا ہے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ۲۶ جنوری ۱۹۰۳ء کو فرمایا :-
"رات کو میں نے سونٹھ اور جائفل منہ میں رکھا تھا۔ اس سے کھانسی کو بہت ہی آرام ہے "

سرمہ مقوی بصر

تازہ سرس کی لکڑی گز بھر لمبی اور تین انچ چوڑی لے کر اس کے وسط میں کرید کر سرمہ کی ڈلی رکھ دیں اور اس سرس کی لکڑی کا برادہ سرمہ کے اوپر ڈال کر اسے ڈھانک دیا جائے اور لکڑی کے دونوں سروں پر بہت سے اوپلے رکھ کر آگ لگا دی جائے جس وقت لکڑی ایک فٹ کے قریب جلنے سے رہ جائے تو ٹھنڈا ہونے پر اس سرمہ کو کوئی اور چیز ملائے بغیر پیس کر رکھ لیا جائے ۔ اور روزانہ آنکھوں میں لگایا جائے ۔ یہ سرمہ ضعف بصارت کے لئے نہایت مفید ہے ۔

(روایت حکیم مولوی عبید اللہ صاحب بسمل)
(منقول از الفضل ۴ مئی ۱۹۲۷ء)

دردسر

انواع دردسر کے لئے ایارج فیقرا بہت مفید ہوتا ہے اور اس عاجز نے اپنے دردسر کے لئے کہ جو دَوزی طور پر تخمیناً تیس سال سے شامل حال ہے استعمال کیا ہے اور مفید پایا ہے

(مکتوباتِ بنام حضرت خلیفۃ المسیح اوّلؓ ص۲۴)

نسخہ ایارجِ فیقرا

مصطگی ۴ ماشہ۔ زعفران ۴ ماشہ سُنبل ۴ ماشہ۔ حب بلسان ۴ ماشہ عود بلسان ۴ ماشہ۔ اسارون ۴ ماشہ۔ سلیخہ ۴ ماشہ۔ دارچینی ۴ ماشہ۔ صبر سقوطری ۳ تولہ۔ ہمہ را کوفتہ بیختہ در شیشہ کنند و نگاہ دارند۔

(شرح رباعیات طب یوسفی ص۶)

ایارج فیقرا کا دوسرا نسخہ باختلاف

اوزان

سنبل الطیب ۶ ماشہ۔ دارچینی ۶ ماشہ۔ عود حساں ۶ ماشہ۔ سیخہ ۶ ماشہ۔ حب لبسان ۶ ماشہ۔ مصطگی ۶ ماشہ۔ اساراں ۶ ماشہ زعفران ۶ ماشہ۔ صبر سقوطری تولہ ہمہ را کوفتہ سفوف سازند۔

(شرح رباعیات طب یوسفی ص۳۶)

نوٹ:۔ از حضرت مسیح موعودؑ
ایارج فیقرا کی گولیاں رات کے پچھلے وقت یعنی پہر رات باقی رہے استعمال کرنی چاہئیں۔ ایک درم سے دو درم تک۔

(مکتوبات بنام چوہدری رستم علی صاحب ص۹۵)

علاجِ طحال

تلی کے واسطے مولیوں کا اچار اور انجیر کا اچار جو کہ سرکہ میں ڈالا جائے نہایت مفید ہے۔ ان دونوں چیزوں کو جوش دے کر سرکہ میں ڈال دیں اور پھر کبھی روٹی کے ہمراہ یا یونہی کھا لیا کریں۔ اور جو سکنجبین صادق الحموضت یعنی جو خوب ترش ہو بہت مفید ہے۔"

(مکتوبات بنام چوہدری رستم علی صاحب صفحہ ۸۶)

ہدایات حاملہ عورتوں کے لئے

اگر سرعت تنفس یا اختلاج قلب ہو۔ تو تدبیر غذا کافی ہے۔ یعنی دودھ۔ مکھن۔ چوزہ کا پلاؤ استعمال کریں۔ بہت شیرینی سے پرہیز کریں۔ شیرۂ بادام مقشر الائچی سفید ڈال کر پیویں۔ موسم سرما میں اسکاٹس ایمشن استعمال کریں۔ یعنی مچھلی کا تیل جو سفید اور جما ہوا شہد کی طرح یا دہی کی طرح ہوتا ہے۔ بدن کو فربہ کرتا ہے دل کا مقوی ہے پھیپھڑہ کو بہت فائدہ کرتا ہے۔ چہرہ پر تازگی اور رونق اور سرخی آتی ہے۔ لاہور سے مل سکتا ہے۔ مگر میری دانست میں ان دنوں میں استعمال کرنا جائز نہیں کسی قدر حرارت کرتا ہے۔ ان دنوں میں سادہ مقوی غذائیں مکھن۔ گھی۔ دودھ اور مرغن پلاؤ استعمال کرنا کافی ہے اور کبھی کبھی شیرۂ بادام استعمال کریں۔

(مکتوبات بنام نواب محمد علی خان صاحب صفحہ ۹۹)

رحم کے زہریلے مواد کا علاج

حضرت نواب محمد علی خانصاحب کی پہلی بیگم صاحبہ کا بچہ پیدا ہونے کے بعد جب انتقال ہوا تو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے لکھا۔

"معلوم ہوتا ہے۔ علاج میں بھی غلطی ہوئی۔ یہ رحم کی بیماری تھی اور بباعث کم دنوں میں پیدا ہونے کے زہریلا مواد رحم میں ہوگا۔ اگر خدا تعالےٰ چاہتا تو یہ علاج تھا کہ ایسے وقت پچکاری کے ساتھ رحم کی راہ سے آہستہ آہستہ یہ زہر نکالا جاتا۔ اور تین چار دفعہ روز پچکاری ہوتی اور کسٹرائل سے خفیف سی تلیین طبع بھی ہوتی اور عنبر اور مشک وغیرہ سے ہر وقت دل کو قوت دی جاتی اور اگر خونِ نفاس بند تھا تو کسی قدر رواں کیا جاتا اور نرلیبی اور ہیبنگ وغیرہ سے تشنج اور غشی سے بچایا جاتا۔

(مکتوبات بنام نواب صاحب ص۹۴)

ڈس انفکٹ کیلئے اشیاء

حضرت نواب صاحب کو ایک مکتوب میں تحریر فرمایا" اگر آتے وقت لاہور سے ڈس انفکٹ کے لئے کچھ رسکپور اور کسی قدر فینائل لے آئیں اور کچھ گلاب اور سرکہ لے آئیں تو بہتر ہوگا"

(مکتوبات بنام نواب صاحب ص۱۱۶)

ایک اور خط میں لکھتے ہیں:۔

آتے وقت ایک بڑا بکس فینائل کا جو سولہ[۱۶] یا بیس[۲۰] روپیہ کو آتا ہے ساتھ لے آویں اور ڈس انفکٹ کے لئے رسکپور اس قدر بھیج دیں

جو چند کمروں کے لئے کافی ہو۔
(مکتوبات نواب صاحب ص۱۱۳)

علاج یبس و لاغری

چوہدری رستم علی صاحب کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام تحریر فرماتے ہیں :۔

(ا) :۔ اگر مزاج میں یبس ہو تو تازہ دودھ بکری کا علی الصبح ضرور پی لیا کریں ۔"
(مکتوبات بنام چوہدری رستم علی صاحب ص۱۷)

(ب) :۔ مچھلی کا تیل ایک چائے کا چمچہ یعنی چھوٹا چمچہ پی لیا کریں۔ استعمال کیلئے دودھ کی کچھ ضرورت نہیں اور پھر ہضم کے لحاظ سے زیادہ کرتے جائیں۔

(ج) :۔ گھیا کدو لے لیا جائے اور اگر گھیا کدو نہ ملے تو پھر مغز کدو ہی ہمراہ بنفشہ کے پانی میں ڈال دیا جائے۔ جب پانی گرم ہو جائے اور خوب جوش آجائے تب اس سے غسل کرلیں اور زیادہ گرم ہو تو اور پانی ملالیں۔"
(ایضاً ص۸۵)

(د) :۔ نیم برشت انڈوں کا استعمال کیا جائے۔
(مکتوبات چوہدری رستم علی صاحب ص۸۷)

مندرجہ بالا امور کی وضاحت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ایک اور مکتوب سے بھی ہوتی ہے
"جو کچھ اللہ تعالیٰ کے ایماء سے میرے دل میں گذرا ہے وہ یہ ہے کہ :۔

(ا) :۔ آپ زردی بیضہ نیم برشت استعمال کریں۔ یعنی خوب پانی گرم کرکے ایسا کہ ابلنا شروع ہو جائے۔ انڈے اس میں ڈال دیئے جائیں اور انڈے ڈال کر

ڈیڑھ سو کی گنتی پوری کی جائے جب شمار ڈیڑھ سو تک پہنچ جائے تو بلا توقف انڈے پانی سے نکال لئے جائیں ایک ہفتہ تک تین انڈے صبح اور تین شام خوراک رکھیں جب معلوم ہو کہ انڈا موافق آگیا ہے تو پھر تین کی جگہ چار کر دیئے جائیں ۔

(ب):- دوسرے یہ کہ گرم پانی کرکے اور اگر مل سکے تو اس میں ۳-۴ ماشہ بنفشہ اور پانچ چار تولہ کدو ڈال کر گرم کریں اور اس میں غسل کریں صبح اور شام رکو دسے مراد کدو کا پھل ہے۔ جس کو گھیا کدو بھی کہتے ہیں" (ص۸۵)

(ج):- تیسرے روغن ماہی جو امرت سر اور لاہور میں مل سکتا ہے ۔ بدن کو فربہ کرتا ہے سردی کے موسم میں ضرور استعمال کریں اور نیز سردی کے موسم میں آپ کے لئے کوئی ماء اللحم تجویز کر دیا جائے گا ۔ ضروری ہدایت از حضرت اقدس ۔ انڈے میں سے صرف زردی کھانی چاہیئے سفیدی نہیں کھانی چاہیئے ۔

(مکتوبات بنام چوہدری رستم علی صاحب ۹۱)

کثرتِ اسہال

لالہ ملاوا مل ایک دفعہ بعارضہ عرق النساء بیمار ہو گئے حضرت مسیح موعود (آپ پر سلام ہو) ان کا علاج کرتے تھے ۔ آپ نے ایک دن چار ماشہ صبر ان کو کھانے کے لئے دے دیا ۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ رات بھر میں انہیں ۱۹ مرتبہ اجابت ہوئی اور آخر میں خون آنے لگ گیا حضرت مسیح موعود (آپ پر سلام ہو) کو صبح اس کا علم ہوا تو آپ نے فوراً

اسبغول کا لعاب نکلوا کر انہیں
دیا۔ جس سے سوزش جاتی رہی۔
خون کا آنا بھی بند ہو گیا اور
ان کے درد کو بھی آرام آگیا۔
(سیرت مسیح موعودؑ ص ۱۹۵)

نقاہت کا علاج

مرزا ایوب بیگ صاحب مرحوم
جب بہت سخت بیمار ہو گئے اور
نقاہت بڑھ گئی تو حضرت مسیح
موعود علیہ السلام نے مرزا یعقوب
بیگ صاحب کو لکھا:
"چوزہ کا شوربا یعنی بچہ خورد
کا ہر روز دیا کریں۔
(سیرت مسیح موعودؑ ص ۱۸۲)

کزاز

حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ
عنہ کی صاحبزادی حفظ بیگم اہلیہ
مرحوم مفتی فضل الرحمن صاحب
ایک دفعہ بعارضہ کزاز بیمار ہو گئیں
حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اطلاع
دی گئی تو آپ نے فرمایا۔ ۱ رتی ہینگ
دے دو اور ایک گھنٹہ کے بعد
اطلاع دو۔ ایک گھنٹہ کے بعد
مفتی صاحب نے جا کر اطلاع دی
کہ کچھ افاقہ نہیں ہوا۔ آپؑ نے
فرمایا۔ ۱ رتی کونین دے دو۔ اور
ایک گھنٹہ کے بعد پھر اطلاع دو۔ پھر
عرض کیا گیا کہ کوئی افاقہ نہیں
ہوا آپؑ نے فرمایا ۱۰ رتی
مشک دے دو۔ اور مشک اپنے
پاس سے دیا ایک گھنٹہ کے بعد
پھر عرض کیا گیا کہ مرض بڑھ
رہا ہے آپ نے فرمایا۔ ۱۰ تولہ
کسٹرائیل دے دو۔ کسٹرائیل
دینے کے بعد مریضہ کو سخت قے ہوئی۔
اور حالت نازک ہو گئی۔ سانس

اُکھڑ گیا۔ آنکھیں پتھرا گئیں مفتی صاحب بھاگے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خدمت میں گئے آپ نے فرمایا۔ دنیا کے اسباب کے جتنے ہتھیار تھے۔ وہ ہم چلا چکے ہیں۔ تم جاؤ میرے پاس صرف ایک دُعا کا ہتھیار باقی ہے۔ میں اس وقت سر اٹھاؤنگا جب وہ اچھی ہوجائے گی مفتی صاحب یہ سُن کر آ گئے۔ اور آرام سے ایک الگ کمرہ میں چارپائی بچھا کر سو رہے۔ صبح آنکھ کھلی تو کیا دیکھتے ہیں کہ ان کی اہلیہ کمرہ میں چل پھر رہی اور برتنوں کو درست کر رہی ہے"

(سیرت مسیح موعودؑ صفحہ ۱۹۵)

تپ محرقہ

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک لڑکی کو جس کی عمر ایک برس دو ماہ تھی۔ ۱۸۸۷ء میں تپ محرقہ ہوگیا۔ آپ اس کا ایک مکتوب میں ذکر کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں:۔

"چونکہ تپ محرقہ تھا۔ زبان سیاہ ہوگئی تھی اس لئے چھ سات دفعہ کافور سکنجبین اور شیرۂ خیارین کے ساتھ دیا گیا اور شربت بنفشہ و نیلوفر و دیگر بردوات بہت دیئے گئے۔ میرا ارادہ ہے کہ سفوف ست گلو شربت دینار کے ہمراہ دُوں۔ ۱۰ بوتلیں بید مشک کی اور قریب بوتل کے سکنجبین اور لعاب اسبغول اور شیرۂ خیارین اور چھ سات دفعہ کافور دیا گیا۔ مگر ابھی حرارت باقی ہے دو بوتل شربت بنفشہ اور نیلوفر بھی پلایا۔"

(مکتوبات بنام حضرت خلیفۃ المسیح اول ۲۸-۲۹)

نفث الدم

میر عباس علی صاحب کو نفث الدم کی شکایت ہوئی۔ تو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کو لکھا:-

آپ براہ مہربانی توجہ کرکے کشتہ مرجان موتی یا جو کچھ مناسب ہو۔ ان کی مرض نفث الدم کے لئے ضرور ارسال فرمائیں۔

(مکتوبات بنام حضرت خلیفۃ المسیح اول ص۶)

امراضِ خون کا علاج

حضرت نواب محمد علی خانصاحب کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

امراض خون کے لئے گولیاں بھیجتا ہوں۔ شرط یہ ہے کہ ایک گولی بقدر تین فلفل کے ہو ہمراہ آب زلال مہندی کھائی جائے۔ اس طرح پر ایک ماشہ برگِ حنا یعنی مہندی کو رات بھگو یا جائے اور پانی صرف تین چار گھونٹ ہو۔ صبح اس پانی کو صاف کرکے ہمراہ اس گولی کے پی لیں۔ شیرینی نہیں ملانی چاہئیے۔ پھیکا پانی ہو۔ پانی تلخ ہوگا۔ مگر شرط یہ ہے کہ پھیکا پیا جائے۔ یہ رعایت رکھنی چاہئیے۔ کہ ایک ماشہ سے زیادہ نہ ہو۔ جب برداشت ہو جائے تو دو ماشہ تک کر سکتے ہیں۔ ہر ایک میٹھی چیز سے حتی الوسع پرہیز رہے کبھی کبھی کھا لیں اور مہینہ میں سے ہمیشہ دس دن دوا کھا لیا کریں۔ بیس دن چھوڑ دیا کریں۔"

(مکتوبات بنام نواب صاحب ص۹۷)

ایک دوسرے مکتوب میں تحریر فرماتے ہیں :-

"وہ دوا یعنی گولیاں وہ ہمیشہ استعمال کے لئے نہیں ہیں ایک گولی خوراک کافی ہے۔ اگر مہندی کا پانی بھی نہ پی سکیں تو یونہی کھالیں مگر یاد رہے کہ مہندی بھی ایک زہر کی قسم ہے۔ اگر پانی پیا جائے تو صرف احتیاط سے ایک ماشہ برگ مہندی وزن کر کے بھگوئیں ہرگز اس سے زیادہ نہ ہو کیونکہ زیادہ سخت تکلیف دہ ہے اس پانی کے ساتھ گولی کھائیں اور اگر پانی مہندی کا پیا نہ جائے تو عرق گاؤ زبان کے ساتھ کھائیں۔ ہمیشہ کثرت شیرینی سے پرہیز رکھنا ضروری ہے "

(مکتوبات بنام نواب صاحب ص ۹۶)

احتیاط میعاد سے قبل بچہ ہونے کی

میں نے سنا ہے کہ جب کم دنوں میں لڑکا پیدا ہوتا ہے تو دوسرے تیسرے روز ضرور ایک چمچہ کسٹر آئیل دیتے رہتے ہیں اور لڑکے کے بدن پر تیل ملتے رہتے ہیں "

(مکتوبات بنام نواب محمد علی خانصاحب ص ۸۸)

تریاق جدید کے بعض اجزاء

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ایک دفعہ تریاق جدید نام گولیاں تیار فرمائیں اور ان میں کچھ گولیاں حضرت نواب محمد علی خان صاحب کو ارسال فرمائیں اور لکھا :-

اس میں بڑی بڑی قابل قدر دوائیں پڑی ہیں۔ جیسے مشک۔ عنبر۔ نربسی۔ مروارید۔ سونے کا کشتہ۔ فولاد۔ یاقوت احمر۔ کونین

فاسفورس ۔ کہربا ۔ مرجان
صندل ۔ کیوڑہ ۔ زعفران یہ تمام
دوائیں قریب سو کے ہیں۔ اور
بہت سا فاسفورس اس میں
داخل کیا گیا ہے۔ یہ دوا علاج طاعون
کے علاوہ مقوی دماغ ۔ مقوی جگر۔
مقوی معدہ ۔ مقوی باہ اور
مرانی کو فائدہ کرنے والی اور
مصفّی خون ہے۔ خوراک اس کی اوّل
استعمال میں دو رتی ہے۔ زیادہ
نہیں ہونی چاہیئے تا گرمی نہ کرے
نہایت درجہ مقوی اعصاب ہے
اور خارش اور بثورات اور
جذام اور ذیابیطس اور انواع
اقسام کے زہرناک امراض کے
لئے مفید ہے اور قوتِ باہ میں
اس کو ایک عجیب اثر ہے ۔"
(مکتوبات بنام نواب صاحب ص۱۰۵)

مرہم عیسیٰ کا طریق استعمال

یہ مرہم طاعون کو بہت فائدہ کرتی
ہے اور طریق استعمال یہ ہے کہ
ان مقامات پر اس کی مالش کی
جاوے۔ جہاں اکثر طاعون کا
دانہ نکلتا ہے۔ جیسا کہ کانوں کے
آگے اور گردن کے نیچے اور بغلوں
کے اندر اور کنج ران اور ماموں
میں کے جدوار کی سرکہ کے ساتھ
گولیاں بنا کر چھ رتی کے قریب
ہر روز وہ گولیاں چھاچھ کے
ساتھ کھایا کریں اور ٹنکچر کیمفر
اور سپرٹ کلورا فارم اور ڈائنم
ابیکاک باہم ملا کر جو بیس بیس ۲۰
قطرے سے زیادہ نہ ہو۔ سات تولہ اس
میں پانی ڈال دیں۔ اور یاقوت
زمانی کی اس دوا کے ساتھ جس
کا نام ہم نے "تریاق الٰہی" رکھا

ہے۔ تین وقت صبح۔ دوپہر، شام استعمال کریں اور اگر تریاق الٰہی مل نہ سکے تو صرف عرقیات کو طریق مذکورہ بالا کے ساتھ پی لینا۔ اور جدوار کی گولیاں بھی کھاتے رہنا انشاء اللہ فائدہ سے خالی نہ ہوگا۔ اور بچے جن کی عمر دس بارہ سال تک ہے ان کے لئے تین تین قطرے کافی ہیں۔

(ایام الصلح ص۱۱۸)

غیر مطبوعہ نسخہ جات

ذیل کے بغیر حوالے نسخہ جات غیر مطبوعہ آپ کے قلم مبارک کے لکھے ہوئے آپ کی زیر مطالعہ کتاب "مخزن الادویہ" فارسی میں تحفۃ المومنین کے حاشیہ میں درج تھے۔

---

(۱) خضاب

مازو ۵ تولہ۔ روغن کنجد ۲۵ تولہ مازو کو روغن کنجد میں بریان کریں۔ اور پھر تیل میں سے نکال کر ہاون دستہ میں خوب پیس کر اور کپڑ چھان کر کے الگ رکھ لیں اور تیل علیحدہ رہنے دیں۔ اس کے بعد یہ دوائیں لیں۔

کتیرا گوند ۵ تولہ۔ پھٹکڑی ۵ تولہ نیلہ تھوتھا ۳ تولہ۔ نوشادر ایک تولہ تمام دوائیں پیس کر کپڑ چھان کریں اور پھر تمام دوائیں مع مازو روغن کنجد میں ڈال دیں۔ جو علیحدہ مازو نکال کر رکھا گیا تھا۔ اور ہاون دستہ میں صبح سے شام تک کھرل کرتے رہیں اور خوب رگڑیں۔ یہاں تک کہ دوائیں موم کی طرح ہو جائیں اور کوئی ریزہ محسوس نہ ہو۔

پھر کسی برتن چینی یا آہنی میں رکھ لیں۔

لگانے کی ترکیب یہ ہے کہ رات کو مہندی دو حصّہ بھگو رکھیں اور صبح ایک حصّہ دوا اس میں ملا لیں۔ اور بطریق معروف استعمال کریں۔

(۲) نسخہ آتشک و وجع المفاصل وغیرہ

(از مجربات حضرت مرزا غلام مرتضیٰ صاحب مرحوم[1])

رسکپور ۶ ماشہ۔ دارچکنا ۶ ماشہ۔ شنگرف ۶ ماشہ۔ الائچی سفید ۶ ماشہ ہر چہار ادویہ را جوکوب کردہ و در کوزہ گلی انداختہ بطور گل حکمت جوہر براند شش ماشہ جوہر مصفٰے بیروں خواہد آمد بعد ازاں ادویہ بہ تفصیل ذیل:۔

زہر مہرہ ۴ ماشہ۔ فلفل گرد ۴ ماشہ کنتھ گلابی ۴ ماشہ۔ طباشیر ۴ ماشہ دارچینی ۴ ماشہ۔ الائچی سفید ۴ ماشہ کوفتہ بیختہ بجوہر مذکور بیامیزند بگلاب سائیدہ بمقدار نخود حب بندند۔ و دو حب در حلوۂ نبات بخورند۔

(۳) حب برائے تپ صفراوی مجربہ

برگ بھنگ ۸ ماشہ۔ کافور ۱ ماشہ افیون ماشہ۔ بقدر دانہ نخود حب بہ بندند و دو ساعت قبل از تپ بدہند۔

(۴) خیساندہ برائے تپ صفراوی

عناب ۵۰ دانہ۔ آلو بخارا ۲۰ دانہ تمر ہندی ۳ تولہ۔ وقت دوپہر بخیسانند و شام قدرے ازاں بنوشند و باقی صبح نوشند۔

[1] آپ کے والد بزرگوار کا نام جو ایک قابل طبیب تھے۔ پبلشر

(۵) معجون سنگدان

پوست اندرون سنگدان خروس ۲ مثقال طباشیر ۲ مثقال۔ گل سرخ ۳ مثقال نعناع خشک ۱ مثقال۔ پوست بیرون پستہ ۱ مثقال۔ پوست ترنج ۱ مثقال پوست ہلیلہ زرد ۱ مثقال۔ بہمن سرخ ۲ درم بہمن سفید ۲ درم۔ صندل سرخ ۲ درم صندل سفید ۲ درم صعتر ۲ درم کشنیز خشک ۲ درم۔ حب الآس ۲ درم۔ کوفتہ بیختہ نبات سفید دوچنداں۔

(۶) حب تنکار

صبر سقوطری ۱۶ درم۔ فلفل گرد ۱۲ درم سہاگہ سفید ۷ ماشہ۔ بزرالبنج ۹ ماشہ

(۷) قرص برائے ملاوامل

ایک دفعہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے لالہ ملاوامل کے لئے ذیل کے قرص تجویز فرمائے۔
گل سرخ ۳ تولہ۔ طباشیر ۱ تولہ بادیان ۱۱ ماشہ بسنبل الطیب ۴ ماشہ۔ کوفتہ بیختہ اقراص سازند بمقدار ۶ ماشہ باشربت نیلوفر استعمال نمائند۔

(۸) حبوب سعال

(تجویز کردہ حضرت مرزا غلام مرتضٰے صاحب مرحوم)
صمغ عربی ۶ ماشہ۔ کتیرا ۶ ماشہ۔ تخم کدو ۹ ماشہ۔ مغز بادام ۱ تولہ تخم خیارین ۱ تولہ۔ خشخاش سفید ۱ تولہ۔ اصل السوس ۶ ماشہ۔ زنجبیل ۳ ماشہ کوفتہ بیختہ بلعاب اسبغول حب بہ بندند دور دہمن دارو ولعاب فرو برند۔

(۹) علاجِ دِق

قرص کافور ہمراہ آب خیار۔ آبِ تربز۔ آبِ تخم خربزہ۔

(۱۰) نسخہ شربت کچلہ کونین فولاد

چرائتہ آدھ پاؤ پختہ لیں ۔ اور بذریعہ قرع انبیق ایک ثار پختہ اس میں سے عرق نکال لیں ۔ پھر اس میں ایک چھٹانک پورا کچلہ یعنی کچلہ کو خوب کوٹ کر ڈال دیں اور تین دن جگور رکھنے کے بعد کاغذِ جاذب میں جو سیاہی چوس ہوتا ہے ۔ چھان لیں ۔ اب اس عرق میں حل شدہ کونین ۱۶۰ رتی اور فاسفیٹ آئرن ۹۶ رتی ملا لیں اور دو سیر مصری ملا کر قوام دیں ۔

(۱۱) ۔ علاج جنبل

برگِ آک یعنی مدار کسی قدر لے کر جوش دے کر بطور پلس باندھ دیں ۔ بعد اس کے تیل سرسوں کافور ملا کر مل دیں ۔

(۱۲) خونی پیچش

دارچینی ایک ماشہ سے چار ماشہ تک خوب باریک کر کے بطور سفوف تین دفعہ چار چار ماشہ روزانہ استعمال کریں اور غذا دودھ اور سوڈا اس طرح پر کہ جس قدر دودھ ہو ۔ اسی قدر پانی ملا لیں ۔ اور سیر دودھ میں ۱۰ رتی سوڈا ملا لیں اور نبات حسب اندازہ تھوڑی سی استعمال کرائیں ۔

(منقول از الفضل ۱۲ مئی ۱۹۲۷ء)

نسخہ برائے وجع المفاصل

حضرت مسیح موعود (علیہ السلام) نے اپنے دستِ مبارک سے وجع المفاصل کے لئے حسب ذیل نسخہ تجویز فرمایا جو حضرت پیر منظور محمدؐ صاحب

مصنف قاعدہ یسرنا القرآن
کے پاس اب تک موجود ہے۔
کونین۔ فولاد انگریزی۔ لائیکوار
آرسنک۔ سورنجاں شیریں۔
افیون۔ لائیکوار اسٹرکنیا۔ ہینگ
نرلسی۔

ایسی ترکیب کریں کہ ہر ایک
گولی میں کونین ایک رتی ہو فولاد
۲ رتی۔ لائیکوار آرسنک ۱ قطرہ
سورنجاں ۷ رتی۔ افیون چہارم
حصہ رتی۔ لائیکوار اسٹرکنیا ۲ قطرہ
ہینگ ایک رتی۔ نرلسی ۴ رتی۔
لہسن کے پانی کے ساتھ گولیاں بنا
لیں۔ (الفضل ۸ مئی ۱۹۲۷ء)

قلمی نسخہ جات

حضرت اقدس مسیح موعود (اُن پر سلام ہو)
کی اپنی زیر مطالعہ کتاب مخزن الادویہ
مع تحفۃ المومنین کے حاشیہ پر وہ
قلمی نسخہ جات جو حضور نے خود
دستِ مبارک سے تحریر فرمائے
درج تھے۔

(۱) برائے صلابتِ جگر و نفخ

انیسون ۲ ماشہ۔ انجیر ایک عدد
مویز منقیٰ ۲ دانہ۔ عنب الثعلب
۲ ماشہ۔ ریوند چینی یک رتی۔

(۲) نسخہ یخنی کلہ پاچہ

کلہ پاچہ کو پانچ تار یختہ پانی میں
قلعی دار دیگچہ میں جوش دیں۔
جب تین پاؤ یخنہ رہ جائے تو
اس کو اتار کر اور خوب مل کر
ڈبل زین کے چار تہہ کپڑے میں
چھان لیں پھر منقیٰ بادام۔ الائچی
سفید۔ چار مغز یعنی کدو۔ تربوز
مغز پنبہ دانہ ان سب کو باریک
کر کے اس کے اندر ڈال دیں۔

اور کم از کم دو انڈے یا دس تک خوب پھینٹ کر ان کو ملا دیں اور مصری بھی ساتھ ڈال دیں۔ اور ایک یا دو لیمو ترشی کے لئے ڈال دیں۔ پھر اس کو آگ پر رکھ دیں۔ سو وہ پھٹ جائے گا۔ وہ عرق پھر چار تہہ کپڑا میں چھان لیں۔ اور جاڑہ میں چائے کی طرح اور گرمی میں یونہی پی لیں۔

(۳) ضعفِ جگر اور کمئ خون اور زردی رو اور تنفس کیلئے

ہلیلہ تولہ۔ بلیلہ تولہ۔ آملہ تولہ زنجبیل تولہ۔ فلفل گرد تولہ۔ فلفل دراز تولہ۔ قند کہنہ تولہ خبث الحدید تولہ۔ بقدرے ۲ نخود حب بندند ہمراہ جغرات[1] ترش

---

[1] دہی۔

(۴) طاعون

طاعون کے لئے اپیکاک بھی نہایت مفید ہے۔ خوراک ۱۵ سے ۲۰ قطرہ تک۔

(۵) علاج حبس البول

ریوند یک مثقال تا دو درم با شیر دختر بزہ دخار خسک حبس البول شدید را میکشاید۔

(۶) علاج ذوسنطاریا معوی

راوند با صمغ عربی بریاں و گل سُرخ و گلنار۔

(۷) علاج درم باطنی جگر وغیرہ

زرشک۔ صندل۔ راوند۔ سفوف کردہ بخورند۔

---

(۸) بچوں کو بار بار دست آتے یا تھوڑا پاخانہ آنے کا مفید نسخہ

سہاگہ بریاں کسی قدر۔ ریوند کسی قدر کیچور کسی قدر۔ ہلیلہ کلاں تینوں سے مقدار میں تھوڑی۔

(۹) علاج اسہال و پیچش

کچے کیلے درخت پر سے توڑیں ان کے چھلکے چاقو سے تراشیں۔ یعنی ان کو متقشر کریں۔ زاں بعد ٹکڑے ٹکڑے کر کے دھوپ میں رکھائیں۔ سل پر پیسیں۔ کپڑے سے چھانیں اور اس آٹے کو بوتل میں اس طرح بند رکھیں کہ اندر ہوا نہ جائے۔ دو اونس خوراک کافی ہے اس کو پیتل کے برتن میں تھوڑا پانی ڈال کر پکائیں۔ زاں بعد تھوڑا دہی ملا کر کھائیں۔

(۱۰) پیشاب پیدا ہونے کا علاج

گردہ کے امراض میں یعنی درد گردہ میں بعض وقت پیشاب پیدا نہیں ہوتا۔ اس کا علاج ایک تو ترلیسی ہے اور دوسری یہ ہے کہ ایک بوٹی ہے جس کو چوپتی دو بدک کہتے ہیں اس کی ۶ ماشہ جڑ ہیں لے لیں۔ اور پھر ایک ثار پختہ کنک یعنی گندم لے لیں اور کوئی ۲ ثار یا چار ثار پانی میں بھگو دیں جب کنک پھول جائے تو اس کے پانی کے ساتھ جڑوں کو دھو دیں اور اسی پانی کے ساتھ شورہ قلمی ڈال کر گھونٹیں اور بکری کا دودھ ڈال کر پی لیں۔ اس سے سخت قے آئے گی۔ دست آئے گا۔ پسینہ آئے گا بعد اس کے پیشاب آ جائے گا۔

(۱۱) نسخہ مدقوق و مسلول

خوراک سی روز۔ اَللّٰھُمَّ بَارِكْ فِيْهِ هُوَ الشَّافِيْ۔
دھاتورہ تولہ۔ کافور تولہ۔ بھنگ تولہ۔ افیون ۲ ماشہ۔ مغز بہی دانہ ۲ تولہ چھ ماشہ۔ کونین ۴ ماشہ۔ رب السوس ۲۰ تولہ۔ ست گلو ۴ ماشہ۔ طباشیر ۴ ماشہ۔ اس کی تیس خوراک بنا لیں۔ ہر روز ایک خوراک نہ اس سے کم استعمال کریں نہ زیادہ۔

(۱۲) عرق چوب چینی دافع اسہال معہ عرق نرلسی

نرلسی ۸ تولہ۔ چوب چینی ۶ تولہ۔ الائچی سفید ۱۰ تولہ۔ کونین ۲ ماشہ پیپرمنٹ ماشہ۔ بادیان ۳ تولہ زنجبیل ۵ تولہ۔ فلفل گرد ۴ تولہ دار فلفل ۲ تولہ۔ زعفران تولہ عرق کیوڑہ ۲ ثار پختہ۔ کلورا فارم ۵ تولہ۔

(۱۳) برائے دست و ضعف معدہ

مازو ۴ تولہ۔ طباشیر ۴ تولہ۔ الائچی ۴ تولہ۔

(از الفضل ۲۸ مئی ۱۹۲۷ء)

طبّی معلومات و خاصیات

ذیل کی طبّی ہدایات فرمودہ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السّلام کو جناب پیر سراج الحق صاحب سرسادی نے رسالہ رفیق حیات جو قادیان سے شائع ہوتا رہا ہے اس کے مختلف پرچوں میں چھپوایا تھا۔

پبلشر

(۱) کونین کی خاصیت

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا کہ کونین مقوی لیصر ہے اور تمام ان بیماریوں کے لئے جو دورہ سے ہوں۔ خواہ بخار ہو خواہ درد سب کیلئے مفید ہے۔

(۲) مختلف طریق استعمال کسٹرائیل

کسٹرائیل بچوں کو آٹھویں روز یا مہینہ میں دینا فائدہ مند ہے۔ اور ایام حمل میں جس عورت کو اٹھرا ہو۔ یعنی مسان کی بیماری ہو دینا سودمند ہے اور وہ اس طرح سے دیا جائے کہ ہر ماہ میں ۶ ماشہ کسٹرائیل اور دو تولہ عرق گاؤ زبان اور ایک تولہ عرق گلاب اور ایک تولہ نبات سفید قدرے ملا کر گرم کرکے پلا دے دن نکلنے سے پہلے یہاں تک کہ نو مہینہ میں نو بار دیوے اس سے قبض کھل جاتی ہے۔ اسہال نہیں ہوتے صرف وزن مذکور کسٹرائیل سے بھی پاخانہ کھل کر آجاتا ہے۔

(۳)۔ اٹھرا کی علامت

اٹھرا پنجاب میں اس کو کہتے ہیں کہ جو بچہ آٹھ روز یا آٹھ مہینہ کا خام گرجائے۔ یعنی حمل ساقط ہوجائے خواہ اس کے آگے پیچھے یا کم زیادہ دن میں ایسی صورت واقعہ ہوجائے بہرحال اس کا نام اٹھرا رکھا گیا ہے بچہ پیدا ہوکر آٹھ روز یا آٹھ مہینہ یا آٹھ سال کا ہوکر مرجائے ان سب کے لئے کسٹرائیل نہایت

مفید ہے ۔یونان میں اس کا نام روغن بیدانجیر ہے ۔چنانچہ خود حضرت اقدس علیہ السّلام نے میری بیوی کو اسی طرح سے دیا اور تاکید دینے کی فرمائی ۔

(۴) علامات بچگان کم و بیش ایّام

فرمایا نو ماہ سے زیادہ دن ہیں جو زیادہ سے زیادہ دس ماہ ہیں بچہ پیدا ہو تو تندرست اور توانا ہوتا ہے۔بشرطیکہ کوئی اور بیماری نہ ہو۔ فرمایا عورت کے بچّہ نو ماہ میں چاند کے حساب سے ہوتا ہے اور کسی حساب شمسی وغیرہ سے نہیں ہوتا۔ فرمایا نو ماہ سے جو دس دن یا کم میں بچہ پیدا ہوتا ہے وہ نو ماہ کی کمی کو پورا کرتا ہے۔کیونکہ کوئی چاند ۲۹ کا اور کوئی چاند ۳۰ کا ہوتا ہے ۔

(۵) علاماتِ قبض

فرمایا قبض اسی کو نہیں کہتے کہ اجابت کئی روز میں ہو ۔ یا سخت پاخانہ ہو بلکہ قبض اس کو کہتے ہیں کہ معمولی پاخانہ سے غیر معمولی پاخانہ آئے۔یعنی پتلا آئے یا پھٹا ہوا یا اوکچرا ۔ یہ سب قبض میں داخل ہے بہت سے اطبّاء کا اس پر اتفاق ہے کہ اگر قبض نہ ہو تو موت بھی نہ ہو۔ معالج کو چاہیئے کہ قبض کا خیال رکھے۔

(۶) نسخہ پر ھُوَالشَّافِی لکھو

فرمایا نسخہ سے پہلے ھُوَالشَّافِی ضرور لکھنا چاہیئے اس میں برکت ہے اور اپنی عاجزی اور خدائی

طاقت کا اظہار ہے پہلے اسلامی طبیب یہ ہر نسخہ سے پہلے لکھا کرتے تھے اور جب مریض بیمار کی دیکھے تو طبیب کو چاہیئے کہ یہ آیت پڑھے

سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَا اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ۔

یہ اسلام کا نشان ہے اور اپنی عاجزی لاعلمی اور خدا کی عظمت اور علم کا اقرار ہے میں نے کئی نسخوں پر حضرت اقدسؑ کو دیکھا کہ ھوالشّافی تحریر کیا ہوا تھا۔

(۷) بیمار اور پرہیز

فرمایا۔ بیمار کو پرہیز ضرور چاہیئے ۔ بدپرہیزی سے بیمار شفایاب نہیں ہوتا مگر پرہیز ایسا بھی نہیں ہونا چاہیئے کہ جو بیش از اعتدال ہو اور پرہیز ہی پرہیز میں ختم ہو جائے اور طاقتیں ٹوٹ جائیں ۔

(۸) لاعلاج بیماریاں

فرمایا۔ جو بیماریاں آج تک لاعلاج ثابت ہوئی ہیں۔ وہ تو اب تک لاعلاج ہی چلی آتی ہیں۔ جیسے دق ۔ سل ۔ جذام وغیرہ اور بیماریاں جو علاج پذیر ہیں وہ بعض دفعہ بغیر علاج کے بھی جاتی رہتی ہیں ۔ دیہات میں جہاں کوئی طبیب نہیں ہوتا۔ بہت لوگ بیمار ہوتے ہیں اور لوٹ پوٹ کر اچھے ہو جاتے ہیں۔

(۹) کافور کی خاصیّت

کافور بہت سی بیماریوں کا علاج ہے اور بہت سے زہریلے مواد کو دباتا ہے ہم نے اپنی عمر میں

ایک من کافور کھایا ہو گا۔ اس کے معنی ہی دبانے کے ہیں۔

(۱۰) ضروری ادویہ جو ہر گھر میں ہونی چاہئیں

فرمایا تین چار دوائیاں صاحبزادہ صاحب ہمیشہ اپنے گھر میں رکھا کرو۔ جیسے پودینہ کا ست کسٹرائیل کافور سہاگہ وغیرہ یہ بہت مفید ہیں۔

(۱۱) زنجبیل کی خاصیّت و طریق استعمال

فرمایا زنجبیل بہت عُمدہ شے ہے اس کو ضعیف آدمی کھائے تو توانا ہو جاتا ہے۔ ایک ترکیب اس کی یہ ہے کہ دو بیضہ مرغ لے کر آدھ سیر دودھ میں معہ زردی سفیدی ملا دے۔ یا صرف زردی اور مصری یا بورہ موافق طبیعت کے ملائے اور پاؤ بھر سُوجی لے کر گھی میں بھونے اور ۳ ماشہ یا ۶ ماشہ حسبِ مزاج زنجبیل بے ریشہ پیس کر بعد بھُننے سُوجی کے سوجی میں ملا دے اور چار پانچ دفعہ چمچہ چلا کر سُوجی کو اتار لے۔ سوجی کے ساتھ زنجبیل کو نہ ڈالے۔ کیونکہ یہ زیادہ آنچ برداشت نہیں کرتی۔ زیادہ آنچ دینے سے زنجبیل جل کر خراب ہو جاتی ہے اور اس کی اصلی حرارت نہیں رہتی۔ پھر دُودھ اور انڈوں کو جو ملے ہوئے ہیں سوجی میں ڈال دے۔ اس کے بعد چمچہ چلا کر جب دیکھے حلوہ ہو گیا تو اتار دے اور رکھ لے۔ ایک تولہ سے کھانا شروع کرے۔

صبح کے وقت پھر شام کو کھانے لگے۔ اور موافق مزاج خوراک بڑھائے۔ یہ حرارت غریزی پیدا کرنے والا ہے یہ نسخہ کئی بار سید فضل شاہ صاحب نے حضرت اقدس علیہ السّلام کے فرمانے کے مطابق حضرت اقدس کے لئے تیار کیا تھا۔

(۱۲) چلنے پھرنے کا فائدہ

ایک روز فرمایا۔ چلنا پھرنا یہاں تک کہ پسینہ آجائے بہت مفید ہے۔ اس سے مواد ردیہ خارج ہو جاتے ہیں۔ ٹہلنا دیانے کے قائم مقام ہو جاتا ہے۔

(۱۳) نزلہ و زکام کا علاج

فرمایا۔ زکام اور نزلہ کے واسطے بہیدانہ مجرب ہے۔ ایک تولہ لعاب بہیدانہ نکال کر مصری ملا کر پیئے۔ دن میں دو۲ بار یا تین۳ بار سردیوں میں پکا کر اور گرمیوں میں ٹھنڈا پینا چاہیئے۔

(۱۴) کُشتہ فولاد کے فوائد

مَیں نے ایک روز سیر کے وقت جاتے ہوئے دریافت کیا کہ حضرت روپیہ کا کُشتہ بھی آپ کو یاد ہے فرمایا ہاں یاد ہے۔ پھر مَیں نے عرض کیا کہ ایک آنچ میں فرمایا ہاں ایک آنچ میں۔ پھر مَیں نے عرض کیا کہ بغیر بجھانے کے۔ فرمایا ہاں۔ پھر مَیں نے عرض کیا کہ مجھ کو بتلا دیں فرمایا ہاں لکھ دیں گے پھر فرمایا کہ روپیہ کا کشتہ یا چاندی کا انسان کے لئے فائدہ مند نہیں۔ جیسا کہ فولاد کا فائدہ مند

ہے۔کیونکہ یہ ثابت ہؤا ہے کہ انسان میں سمی مادہ نہیں۔ فولاد کا کشتہ بہ نسبت اس کے زیادہ مفید ہے۔کیونکہ انسان میں فولاد کا مادہ ہے۔آج کل جو انگریزی کشتہ فولاد کا ہے یہ زیادہ مفید ہے۔ اس سے خون پیدا ہوتا ہے۔چار پانچ ٹکیاں فولاد سیاہ کی دو گھونٹ پانی میں ڈال دے اور کھانا کھانے بیٹھے جب کھانا کھا چکے تو اس وقت تک فولاد پانی میں گھل کر تیار ہو جائے گا۔ رنگ سُرخ خون کبوتر کی ہو جائے گا۔بعد کھانا کھانے کے پی لیوے۔

چنانچہ ایک روز میری لڑکی ساجدہ مرحومہ کو جب وہ چار سال کی تھی دیکھ کر فرمایا۔اس میں خون نہیں ہے اس کو فولاد کھلاؤ۔کچھ فولاد اپنے پاس سے دیا۔سو مَیں نے کھلایا۔وہ چند دنوں میں قوی و توانا ہو گئی۔اور خون پیدا ہو گیا۔

(۱۵) دردِ سر کا علاج

میرے سر میں سخت درد ہؤا۔ مَیں نے عرض کیا کہ میرے سر میں سخت درد ہے۔فرمایا آگے یا پیچھے کی طرف۔مَیں نے عرض کیا۔کہ پیچھے کی طرف فرمایا یہ بدہضمی سے ہے اور آگے درد ہو تو نزلہ زکام سے ہوتا ہے۔پھر مجھ کو پیپرمنٹ پانی میں ڈال کر پلایا دس بارہ منٹ کے بعد درد جاتا رہا۔الحمد للہ۔

(رفیق حیات نمبر ۳ جلد ۴ صفحہ ۱۳ تا ۱۶)

---

(۱) مراق کا علاج

فرمایا۔ بابڑنگ ۲ حصہ اور کالی مرچ ایک حصہ اور کچھ مصری پیس کر مراق والے کو پلاتا مفید ہے اور خربوزہ بھی کھلانا مفید ہے۔

(۲) آم کی خاصیت

فرمایا آم گردہ کے لئے بہت مفید ہے۔ اور مقوی گردہ ہے۔ آم کے کھانے سے گردہ کی بیماریاں اور درد وغیرہ دور ہوتے ہیں۔ آم گردہ کی شکل ہے۔ اس واسطے گردہ کے مناسب واقع ہوا ہے۔

(۳) سرسوں کا ساگ

فرمایا۔ سرسوں کا ساگ کھانا بہت مفید ہے۔ اور یہ انسان کے لئے ایسا ہے۔ جیسا کہ ماں کا دودھ پی لیا۔

(۴) طاعون مع سرسام کا علاج

ایک شخص کو طاعون ہوا اور ساتھ ہی سرسام اور بوران کی نوبت پہنچی۔ فرمایا عرق گلاب زیادہ پلاؤ۔ بس پلایا اور اس کو فائدہ ہوا۔

(۵) نزلہ وزکام کا علاج

فرمایا نزلہ وزکام کا علاج ہے۔ قلة الطعام و کثرة الکلام۔

(۶) مراق کی قسمیں

فرمایا ایک مراق محمود ہوتا ہے۔ اور ایک مذموم ہوتا ہے۔ مذموم بُرا ہوتا ہے اور محمود اچھا ہوتا ہے اس سے عقل ضائع نہیں ہوتی

بلکہ تیز ہوتی ہے اور مراق محمود
ہمیں بھی ہے۔

(۷) علاج دردِ سر

فرمایا۔ سر درد میں کم بولنا چاہیئے
اور پنڈلیاں دبانی چاہئیں اس
سے فائدہ ہوتا ہے۔ سر کو دبانے
سے عارضی آرام ہوتا ہے۔ سر کو
دبانا نہیں چاہیئے۔ زیادہ درد
ہو تو پاشویہ کرنا چاہیئے۔ اس
طرح سے کہ ایک برتن میں اس
قدر پانی گرم کرلے جو زانو تک
بیمار کے پیر آجائیں اور اس
پانی میں گرم کرنے کے وقت بھوسی
آرد گندم ۴ تولہ گل نیلو فر ۴ تولہ
ڈال دے۔ پھر اس سے پاشویہ
کرے۔ اس طریق سے کہ بیمار کو
چار پائی پر لٹا دے اور گردن
کے نیچے تکیہ رکھ دے تا کہ بیمار
کا سر اس طرح رہے کہ دھواں
پانی کا نہ لگے اور دو آدمی پیروں
کی طرف بیٹھ جائیں اور گرم گرم
پانی سہنا سہنا اٹھا کر زانوں پر
ڈالیں اور پیروں کی طرف ہاتھوں
کو ملتے ہوئے لائیں جب پانی
سرد ہو جائے تو کچھ گرم پانی اور
ملا لیں۔ ایک گھنٹہ تک اس طرح
سے عمل کریں۔ بعد پاشویہ کے
کپڑا زانو سے لے کر پیروں تک
باندھ دیں۔ باندھنے میں اوپر
سے نیچے کو لائیں اور تلوے پیر
کے کھلے رہنے دیں تا کہ بخارات
تلووں کی راہ سے نکلتے رہیں۔
اور جب کھولیں نیچے کی طرف
کھولیں تا کہ بخارات اوپر کو نہ
چڑھیں اور ہوا سے بچائیں دو
تین روز ایسا کرنے سے دردِ سر
انشاء اللہ تعالیٰ جاتا رہے گا۔

(۸) ایامِ حمل میں نفخِ شکم کا علاج

فرمایا ان عورتوں کو جن کو ایامِ حمل میں نفخ شکم اور قراقر اور بدہضمی ہوتی ہے حقّہ میں تمباکو پینا مفید ہے۔ فرمایا تمباکو بہت سے زہروں کو مارتا ہے اور اس کا زیادہ استعمال عقل کو کم کرتا ہے۔

(۹) سگِ دیوانہ کے کاٹنے کا علاج

کئی بار فرمایا کہ جس کو سگِ دیوانہ کاٹ لے تو اس کو اسی سگِ دیوانہ کا کلیجہ بھون کر کھلا دے۔ پھر اس کو دیوانگی نہیں ہو گی، اور اس کتے کے زہر کا اثر نہیں ہو گا اور وہ اس زہر سے محفوظ رہے گا چنانچہ قادیان میں ایک لڑکی اور ایک لڑکے کو دیوانہ کتے نے کاٹا آپ نے یہی علاج بتایا سو اس لڑکی کو اس سگِ دیوانہ کا کلیجہ کھلا دیا وہ اب تک خدا کے فضل سے تندرست ہے۔ اور دوسرے لڑکے کو اس کے ماں باپ نے نہیں کھلایا اور وہ ایک ہفتہ کے بعد سگِ دیوانہ کے زہر سے مر گیا۔ دونوں کی عمر ایک سی تھی یعنی آٹھ آٹھ نو نو سال کی۔

(۱۰) بہیدانہ کی خاصیّت

بہیدانہ کی یہ خاصیّت ہے کہ وہ ملیّن شکم اور دافع قبض ہے۔

(۱۱) دردِ دندان

فرمایا دردِ دندان میں جونک لگانا مفید ہے بعض دفعہ اسہال سے بھی فائدہ ہوتا ہے اور کونین بھی کھلانا مفید ہے چنانچہ مجھے داڑھ کے درد میں خود اپنے

دستِ مبارک سے کونین کھلائی
درد جاتا رہا۔

(۱۲) بخار سے بال اُتروانا

ایک شخص کے لڑکے کو بخار چڑھا اس کے والد نے اس لڑکے کے سر کے بال اُتروا دیئے۔ آپ کو کسی نے کہا تو فرمایا بخار سے بالوں کا کیا تعلق ہے۔

(۱۳) تیل ناریل و بادام

حضرت اقدس علیہ السلام تیل ناریل کا یا بادام روغن یا دوسرے تیل بکثرت ملا کرتے تھے فرماتے تھے اس سے دماغ کو تقویت پہنچتی ہے اور استرا سے بال سر کے اتارنا عقل کو زائل کرتا ہے۔ اکثر دردِ سر میں پانی سر پر بہت ڈالتے تھے فرمایا۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم بھی کئی کئی مشکیں سر پر بعض دفعہ ڈلوایا کرتے تھے۔

(۱۴) صحیح اور اصل کیمیا

فرمایا وہ کیمیا جو عوام میں مشہور ہے وہ فریب اور جھوٹ ہے ایسی کیمیا پر اعتقاد کرنے والا کافر ہے۔ لا تبدیل لخلق اللہِ قرآن شریف میں وارد ہے۔ جیسے کوئی انسان کو پیدا نہیں کرسکتا۔ بلکہ انسان انسان سے پیدا ہوتا ہے۔ اسی طرح سونا چاندی وغیرہ زمین کی اولاد ہے یہ زمین سے پیدا ہوتے ہیں۔
(رسالہ رفیق حیات نمبر ۴ جلد ۴۔ صـ۱۶ تا ۱۹)

(۱) کلونجی

فرمایا کلونجی کے واسطے حدیث شریف میں آیا ہے کہ یہ ہر ایک بیماری

کی سوائے موت کے دوا ہے۔
اور اس کے نام میں ہی یہ تاثیر معلوم ہوتی ہے کہ یہ لفظ کلونجی مرکب ہے۔ یعنی من اکل ونجا جس نے کھایا نجات پائی۔ کثرتِ استعمال اور دوسری زبان میں جانے سے کچھ حروف حذف ہوجاتے ہیں یا بدل جاتے ہیں یا زیادہ ہوجاتے ہیں۔

(۲) عقیم عورت کا علاج

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا:۔
اکثر دیکھا گیا ہے کہ ایک عورت کے اولاد نہیں ہوتی اور مرد دوسری شادی کر لیتا ہے۔ پہلی عورت کو رنج و غم بہت کچھ ہوتا ہے۔ پھر اس کی اولاد ہوجاتی ہے۔ اس کا سبب یہ معلوم ہوتا ہے کہ بعض دفعہ مواد رحم اس غم سے تحلیل ہوجاتا ہے جو اور ادوایات اور معالجہ سے نہیں ہوتا۔ پھر فرمایا یہ بھی اچھا علاج ہے اور دوسرا سبب یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ وہ دوسری بیوی کے آنے سے دعاؤں میں لگ جاتی ہے اور خوب درد دل اور خلوص سے دعائیں کرتی ہے تو خدا تعالیٰ اس کی دعاؤں کو قبول کر لیتا ہے۔ اس سے پہلے اس کو دعاؤں کا خاص موقعہ نہیں ملتا۔
(رسالہ رفیق حیات نمبر ۵ جلد ۴ صفحہ ۱۲)

احتیاط گرم و سرد اشیاء

ہم دیکھتے ہیں کہ ہر جگہ ایک ہی مزاج اور طبیعت کی اغذیہ اور ادویہ پر زور مارنے سے ہماری صحت بحال نہیں رہ سکتی اگر ہم

دس یا بیس روز متواتر ٹھنڈی چیزوں کے کھانے پر ہی زور دیں۔ اور گرم غذاؤں کا کھانا حرام کی طرح اپنے نفس پر کر دیں تو ہم جلد تو کسی سرد بیماری میں جیسے فالج اور لقوہ اور رعشہ اور صرع وغیرہ میں مبتلاً ہو جائیں اور ایسا ہی اگر ہم متواتر گرم غذاؤں پر زور دیں۔ یہاں تک کہ پانی بھی گرم کرکے ہی پیا کریں تو بلاشبہ کسی مرض حار میں گرفتار ہو جائیں گے۔
(کتاب البریہ صفحہ ۴۴)

متعدّی امراض

اگرچہ سوائے اِذن الٰہی کے کچھ نہیں ہوتا مگر تاہم احتیاط کرنی ضروری ہے۔ کیونکہ اس کیلئے بھی حکم یہی ہے احادیث میں جو متعدی امراض کے ایک دوسرے سے لگ جانیکی نفی ہے۔ اس کے بھی یہی معنی ہیں ورنہ کیسے ہو سکتا ہے کہ امور مشہودہ اور محسوسہ کا انکار کیا جائے اس سے کوئی یہ نہ دھوکا کھائے کہ ہمارا اعتقاد قال اللہ اور قال الرسول کے برخلاف ہے ہرگز نہیں۔ بلکہ ہم تو قرآن شریف کی اس آیت پر عمل کرتے ہیں۔ وَلَا تَرْكَنُوْا اِلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ۔ رعایت اسباب کرنی قدیم سنّت انبیاءؑ کی ہے۔ جیسے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم جنگ میں جاتے تو خود زرہ وغیرہ پہنتے اور خندق کھودتے۔ بیماری میں دوائیں استعمال کرتے۔ اگر کوئی ترک اسباب کرتا ہے تو وہ خدا کا امتحان کرتا ہے

جو کہ منع ہے۔

(البدر ۸، ۱۶ مئی ۱۹۰۴ء)

علاج مستورات

عورتوں کے بعض امراض اس قسم کے ہوتے ہیں کہ ان کے علاج کے لئے کھلی ہوا کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس لئے بعض رؤسا میں جو اشد درجہ کا پردہ رائج ہے میں اس کے خلاف ہوں بعض عورتوں کو بعض وقت کھلی ہوا میں پھرانا چاہیئے۔ دیکھو حضرت عائشہ صدیقہؓ رفع حاجت کے لئے باہر جایا کرتی تھیں۔ کیا پھر آج کل کے رؤسا کی عورتیں ان سے بڑھ کر ہیں۔

(البدر ۲۴ اکتوبر ۱۹۰۴ء)

ھُوَ الشَّافِی

مختلف امراض کے ذکر پر حضرت مسیح موعود (ان پر سلام ہو) نے فرمایا قبرستان میں جتنے لوگ دفنائے ہوئے دکھائی دیتے ہیں۔ اصل میں یہ سب طبیبوں کی غلطیوں کا ہی نتیجہ ہے۔ بہت کم آدمی ہوں گے جو عمر طبعی تک پہنچے ہوں۔ عمر طبعی عموماً ستر۔ اسی سال تک سمجھی جاتی ہے۔ حدیث شریف میں لکھا ہے۔ مَامِنْ دَآءٍ اِلَّا لَهٗ دَوَاءٌ۔ یعنی کوئی بیماری نہیں جس کی دوائی موجود نہ ہو اگر اصلی دوا اور علاج ہوتا رہے۔ تو عمر طبعی سے پہلے انسان مرے کیوں۔ مگر یاد رکھنا چاہیئے کہ انسان ایک نہایت ہی کمزور ہستی ہے۔ ایک ہی بیماری میں

باریک در باریک اور بیماریاں شروع ہو جاتی ہیں۔ انسان غلطی سے کب تک بچ سکتا ہے انسان بڑا کمزور ہے۔ غلطی ہو ہی جاتی ہے۔ اکثر اوقات تشخیص میں ہی غلطی ہو جاتی ہے۔ اور اگر تشخیص میں نہیں ہوئی تو پھر دوا میں ہو جاتی ہے۔ غرض انسان نہایت کمزور ہستی ہے۔ غلطی سے خود بخود نہیں بچ سکتا۔ خدا کا فضل ہی چاہیئے۔ اس کے فضل کے بغیر انسان کچھ چیز نہیں۔ یہ بات اچھی طرح سے یاد رکھنی چاہیئے کہ دافع بلیات تو صرف خدا تعالیٰ ہے۔ ہندو تو پتھروں کی پُوجا کرتے ہیں۔ کبھی نہ کبھی خیال آ ہی جاتا ہو گا کہ اپنے ہی ہاتھوں سے انہیں بنایا ہے۔ اور پھر انہی کی پُوجا کی جاتی ہے

مگر اسباب کی پرستش کرنے والے ان سے بھی زیادہ مشرک ہوتے ہیں۔ نیچری وغیرہ جو اسباب پر بھروسہ کرتے ہیں اور وہ جو اپنی علمیّت اور دولت پر گھمنڈ کرتے ہیں۔ وہ خطرناک مقام پر ہوتے ہیں۔ ہاں اسباب کا تلاش کرنا منع نہیں۔ قرآن شریف میں لکھا ہے کہ جب جمعہ کی نماز پڑھ لو تو اپنے کام کاج کی تلاش میں لگ جاؤ اور اللہ کریم کا فضل مانگتے رہو۔ اسباب پر بھروسہ مت کرو۔ مومن کو چاہیئے کہ بظاہر اسباب تلاش کرے اور نظر اللہ تعالیٰ پر رکھے۔ علم طِب پہلے یونانیوں کے پاس تھا۔ پھر ان سے مسلمانوں کے ہاتھ آیا تو انہوں نے ہر نسخہ سے پہلے ھوالشّافی لکھنا شروع کر دیا اور یہ طریق

مسلمانوں کے سوا کسی نے بھی اختیار نہیں کیا بڑا سعید طبیب وہ ہے جو ایک طرف تو دوا کرے اور دوسری طرف دُعا کرے اور یہ سمجھے کہ شفاء صرف خدا کے ہاتھ میں ہے۔

(الحکم ۲۴ ستمبر ۱۹۰۷ء)

اوصافِ طبیب

طبیب میں علاوہ علمِ طبّ کے جو اس کے پیشہ کے متعلق ہے ایک صفت نیکی اور تقویٰ بھی ہونی چاہیئے ورنہ اس کے بغیر کچھ کام نہیں چلتا۔ ہمارے پچھلے بزرگوں میں اس کا خیال تھا اور لکھتے ہیں کہ جب نبض پر ہاتھ رکھے تو یہ کہے لَا عِلْمَ لَنَا اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا۔ یعنی (اے خداوند بزرگ ہمیں کچھ علم نہیں۔ مگر وہ جو تو نے سکھایا۔

(بدر ۴ اپریل ۱۹۰۷ء)

کامل معالج

خدا تعالےٰ سے زیادہ تر کامل معالج اور کوئی بھی نہیں۔ ہماری سعادت اسی میں ہے کہ ہم بالکل اپنے تئیں نکمّے اور بے ہنر سمجھیں اور ہر طرف سے قطع اُمید کر کے ایک ہی آستانہ کے منتظر رہیں۔

(الحکم ۱۷ اگست ۱۹۰۲ء)

بیمار پر دم کرنا

ایک شخص نے سوال کیا کہ مجھے قرآن شریف کی کوئی آیت بتلائی جائے کہ میں پڑھ کر اپنے بیمار کو دم کروں تاکہ اس کو شفا ہو۔ حضور نے فرمایا بے شک قرآن شریف میں شفا ہے روحانی اور جسمانی بیماریوں کا

وہ علاج ہے۔ مگر اس طرح کلام پڑھنے میں لوگوں کو ابتلا ہے۔ قرآن شریف کو تم اس امتحان میں نہ ڈالو۔ خدا تعالیٰ سے اپنے بیمار کے واسطے دُعا کرو تمہارے واسطے یہی کافی ہے۔

(بدر ۲، اکتوبر ۱۹۰۶ء)

مرض اٹھرا کا مجرّب نسخہ

مشک خالص ۶ ماشہ۔ نرگسی خالص ۳ ماشہ۔ فولاد قلمی ۳ ماشہ زفری ایٹ ابمونیا عائٹراس، ہر سہ خوب پیس کر اور باہم ملا کر دو دو رتی ہر روز شام کے وقت کھالیا کریں اور خدا تعالیٰ سے پانچوں وقت نماز میں دُعا کریں اور فکر و غم سے جہاں تک ممکن ہو اپنے تئیں بچایا کریں کہ اس کا دل پر اثر ہوتا ہے اور دل سے تمام اعضاء پر۔

(بدر جلد ۷ نمبر ۱۳)

بیمار مایوس نہ ہو

فرمایا۔ "میرا مذہب یہ ہے کہ کوئی بیماری لا علاج نہیں۔ ہر ایک بیماری کا علاج ہو سکتا ہے جس مرض کو طبیب لا علاج کہتا ہے اس سے اس کی مراد یہ ہے کہ طبیب اس کے علاج سے آگاہ نہیں ہے۔ ہمارے تجربہ میں یہ بات آچکی ہے کہ بہت سے بیماروں کو اطباء ڈاکٹروں نے لا علاج بیان کیا مگر اللہ تعالیٰ نے اس سے شفاء پانے کے واسطے بیمار کے لئے کوئی نہ کوئی راہ نکال دی۔ بعض بیمار بالکل مایوس ہو جاتے ہیں یہ غلطی ہے، خدا تعالیٰ کی رحمت سے کبھی مایوس نہیں ہونا چاہیئے اس کے ہاتھ میں سب شفاء ہے۔ بیمار کو چاہیئے۔

کہ توبہ استغفار میں مصروف ہو۔ انسان
صحت کی حالت میں کئی قسم کی غلطیاں
کرتا ہے کچھ گناہ حقوق اللہ کے متعلق
ہوتے ہیں اور کچھ حقوقِ عباد کے متعلق
ہوتے ہیں۔ ہر دو قسم کی غلطیوں کی
معافی مانگنی چاہیئے۔ اور دنیا میں جس
شخص کو نقصان بیجا پہنچایا ہو۔ اس
کو راضی کرنا چاہیئے اور خدا تعالےٰ
کے حضور میں سچی توبہ کرنی چاہیئے۔
توبہ سے یہ مطلب نہیں کہ انسان جنتر
منتر کی طرح کچھ الفاظ منہ سے
بولتا رہے۔ بلکہ سچے دل سے
اقرار ہونا چاہیئے کہ میں آئندہ
یہ گناہ نہ کروں گا اور اس پر
استقلال کے ساتھ قائم رہنے کی
کوشش کرنی چاہیئے تو خدا تعالےٰ
غفور الرحیم ہے وہ اپنے بندوں
کے گناہوں کو بخش دیتا ہے اور
وہ ستار ہے۔ بندوں کے گناہوں
پر پردہ ڈالتا ہے تمہیں ضرورت نہیں
کہ مخلوق کے سامنے اپنے گناہوں کا اظہار
کرو۔ ہاں خدا تعالیٰ سب کچھ جانتا
ہے۔ (بدر ۴ر اکتوبر ۱۹۰۶ء)

مضرات تمباکو نوشی

ایک شخص نے امریکہ سے تمباکو نوشی
کے متعلق اس کے بہت سے مجرب
نقصان ظاہر کرتے ہوئے اشتہار
دیا۔ اس کو آپ نے سنا۔ فرمایا کہ
اصل میں ہم اس لئے اسے سنتے ہیں
کہ اکثر نوعمر لڑکے نوجوان تعلیم یافتہ
بطور فیشن ہی کے اس بلا میں گرفتار
و مبتلا ہو جاتے ہیں تا وہ ان
باتوں کو سن کر اس مضر چیز کے
نقصانات سے بچیں۔ فرمایا۔ اصل
میں تمباکو ایک دھواں ہوتا ہے
جو اندرونی اعضاء کے واسطے مضر
ہے۔ اسلام لغو کاموں سے منع

کرتا ہے اور اس میں نقصان ہی ہوتا ہے۔ لہذا اس سے پرہیز ہی اچھا ہے۔

(الحکم ۲۸ فروری ۱۹۰۳ء)

احتراز وبائی امراض

جو لوگ اپنے گھروں کو خوب صاف رکھتے ہیں اور اپنی بدروؤں کو گندہ نہیں ہوتے دیتے اور اپنے کپڑوں کو دھوتے رہتے ہیں اور خلال کرتے اور مسواک کرتے اور بدن پاک رکھتے ہیں اور بدبو اور عفونت سے پرہیز کرتے ہیں وہ اکثر خطرناک وبائی بیماریوں سے بچتے رہتے ہیں پس گویا وہ اس طرح پر یحب المتطہرین کے وعدہ سے فائدہ اٹھا لیتے ہیں لیکن جو لوگ طہارت ظاہری کی پرواہ نہیں رکھتے آخر کبھی نہ کبھی وہ پیچے میں پھنس جاتے ہیں اور خطرناک بیماریاں ان کو آ پکڑتی ہیں۔

(ایام الصلح ص۱۰۱)

جدید نسخہ جات

الحمد للہ ثم الحمد للہ کہ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے وہ بعض جدید نسخہ جات اس ذیل میں درج کئے جاتے ہیں جو اس کتاب کے اوّل ایڈیشن میں درج نہیں ہوئے تھے گو یہ بالکل نئے نسخے ہیں جو نہایت محنت شاقہ کے بعد دستیاب ہوئے ہیں میں اپنی سعی و کوشش کو خدا تعالیٰ کے حضور پیش کر کے اس کے فضل کا امیدوار ہوں۔ پبلشر

(۱) پرانے بخار اور کھانسی کا علاج

بیاض نور الدین حصہ اوّل مرتبہ

مفتی فضل الرحمٰن صاحب صفحہ ۱۵۴ پر حضرت خلیفۃ المسیح اوّل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں :-

پرانے بخار اور کھانسی میں ماء الشعیر لسوڑیاں ، عناب ۔ گل گاؤ زبان کے جوشاندے میں شربت نیلوفر شربت خشخاش ڈال کر ہمارے حضرت مسیح موعود دیا کرتے تھے ۔

(۲) گلاب کی خاصیتیں

براہین احمدیہ میں حضور گلاب کے خواص کا ذکر کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں :-

وہ مفرح اور مقوی قلب اور مسکن صفرا ہے اور تمام قویٰ اور ارواح کو تقویت بخشتا ہے اور صفرا اور بلغم رقیق کا مسہل بھی ہے اور اسی طرح معدہ اور جگر اور گردہ اور امعاء اور رحم اور پھیپھڑے کو بھی قوت بخشتا ہے اور خفقان حار اور غشی اور ضعف قلب کے لئے نہایت مفید ہے اور اسی طرح اور کئی امراض بدنی کو فائدہ مند ہے ۔

(براہین احمدیہ حصہ چہارم صفحہ ۲۳۳ حاشیہ)

(۳) ضعف دماغ کا علاج

مولوی ثناء اللہ امرتسری بیان کرتے ہیں ۔

میری عمر ۱۸ برس کی تھی کہ میں قادیان گیا تھا ۔ مجھے ضعف دماغ کے لئے مرزا صاحب نے ایک نسخہ بتایا تھا کہ بکرے کے جوڑوں کی ہڈیوں کی یخنی پیا کریں چنانچہ میں نے اس نسخہ کو استعمال کیا اور مفید پایا ۔

(الفضل ۱۱ ر نومبر ۱۹۴۶ء)

(۴) دانت درد کا علاج

ایک دوست کے دانت میں سخت

درد تھا۔ حضرت نے فرمایا کہ اسکے لئے مجرّب علاج یہ ہے کہ ایک بوٹی بنام کارا یارا نہر کے کنارے ہوتی ہے۔ بارہا آزمایا ہے کہ جب اسے لے کر مُنہ میں رکھا اور چبایا۔ اور اس کا اثر دانت پر پہنچا۔ کیسا ہی سخت درد کیوں نہ ہو آرام ہو جاتا ہے ایک ڈاکٹر صاحب نے کہا کہ کارا یارا اور کاربالک ایک ہی شے معلوم ہوتی ہے۔ حضرت نے فرمایا کہ یہ عربی لفظ قلع و برا ہوگا۔ نہ کہ کاربالک۔

(البدر جلد ۱ صـ۹ مورخہ ۲۶ دسمبر ۱۹۰۲ء)

(۵) کوئی حکمی نسخہ نہیں

حضرت مسیح موعود نے ایک بار فرمایا مرزا صاحب (یعنی مرزا غلام مرتضیٰ صاحب مرحوم والد ماجد حضرت اقدس) پچاس برس تک بیماروں کا علاج کرتے رہے وہ اس فن طبابت میں بہت مشہور تھے۔ مگر ان کا قول تھا کہ کوئی حکمی نسخہ نہیں ملا۔ حقیقت میں انہوں نے سچ فرمایا کیونکہ اللہ تعالیٰ کے اذن کے بغیر کوئی ذرہ جو انسان کے اندر جاتا ہے کچھ اثر نہیں کر سکتا۔

(ملفوظات احمد جلد ۱ صـ۳۹۴)

(۶) کمزوری کا علاج

عیسائیوں کے یسوع کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں اس کی قربانی کے اثر سے ایک مُرغ کی قربانی کا اثر زیادہ محسوس ہوتا ہے جس کے گوشت کی یخنی سے فی الفور ایک کمزور ناتوان قوت پکڑ سکتا ہے پس افسوس ہے ایسی قربانی پر جو ایک مرغ کی قربانی سے تاثیر میں کمتر ہے۔

(حقیقۃ الوحی ٹائٹل پیج بعنوان اس کتاب کا اثر کیا ہے)۔

(۷) شدید درد سر اور دوران سر

مجھے دو بیماریاں مدت دراز سے تھیں ایک شدید درد سر جس سے میں نہایت بیتاب ہو جاتا تھا اور ہولناک عوارض پیدا ہو جاتے تھے اور یہ مرض قریباً پچیس برس تک دامنگیر رہا اور اس کے ساتھ دوران سر بھی لاحق ہو گیا اور طبیبوں نے لکھا ہے کہ ان عوارض کا آخری نتیجہ مرگی ہوتا ہے۔ چنانچہ میرے بڑے بھائی مرزا غلام قادر صاحب قریباً ۲ ماہ تک اس مرض میں مبتلا ہو کر آخر مرض صرع میں مبتلا ہو گئے اور اسی سے ان کا انتقال ہو گیا۔

(حقیقۃ الوحی صـ۳۶۳)

(۸) انجام ذیابیطس

فرماتے ہیں۔ ڈاکٹروں کے تجربہ کی رو سے انجام ذیابیطس کا تو نزول الماء ہوتا ہے اور یا کاربنکل یعنی سرطان کا پھوڑا نکلتا ہے جو مہلک ہوتا ہے

(حقیقۃ الوحی صـ۳۶۴)

(۹) آنکھ سے پانی بہنے کا علاج

حضرت مفتی محمدؐ صادق صاحب فرماتے ہیں :۔
ایک دفعہ سیر میں ایک خادم نے حضرت مسیح موعود (اُن پر سلام ہو) سے عرض کیا کہ میری آنکھ سے پانی بہت بہتا ہے حضور نے فرمایا میں دُعا کروں گا۔ اور آپ مولوی صاحب سے اطریفل زمانی لے کر کھائیں۔ چنانچہ وہ حضرت مولوی

نورالدین صاحب رضی اللہ عنہ کے پاس گیا اور مولوی صاحب نے اسے اطریفل زمانی ایک چھٹانک دیا۔ اس کے کھانے سے اس کا وہ مرض دُور ہو گیا۔ اور اس نے شفاء پائی۔ اطریفل زمانی کی خوراک قبض کی حالت میں ایک تولہ روزانہ ہے۔ اگر قبض نہ ہو تو نصف تولہ روزانہ

(از اخبار الفضل جلد ۲۹ نمبر ۹)

(۱۰) افیون نصف طب ہے

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرماتے ہیں۔ افیون دوائیوں میں اس کثرت سے استعمال ہوتی ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرمایا کرتے تھے کہ بعض اطباء کے نزدیک وہ نصف طب ہے

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے تریاق الٰہی دوا خدا تعالیٰ کی ہدایت کے ماتحت بنائی اور اس کا ایک بڑا جزو افیون تھا اور یہ دوا کسی قدر اور افیون کی زیادتی کے بعد حضرت خلیفہ اولؓ کو حضور ۶ ماہ سے زائد تک دیتے رہے اور خود بھی وقتاً فوقتاً مختلف امراض کے دوران کے وقت استعمال کرتے رہے۔

(اخبار الفضل جلد ۱۷ نمبر ۶)

(۱۱) طاعون کا علاج

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ظہر کی نماز پڑھ کر تشریف لے جا رہے تھے کہ آپ کا ذہن مبارک طاعون کے علاج کی طرف منتقل ہوا اور الخبیثات للخبیثین کو مدنظر رکھ کر

آپ نے تجویز فرمایا۔ کہ آتشک وغیرہ کے زہر کے لئے جو ادویہ سم الفار۔ دارچکنہ۔ اسکپور۔ شنگرف وغیرہ دیتے جاتے ہیں وہی طاعون میں استعمال کرکے تجربہ کیا جائے۔ چنانچہ حکیم نورالدین صاحب سے آپ نے ارشاد فرمایا۔ کہ ان اشیاء کا جوہر اڑا کر اور کونین ملا کر گولیاں بنائی جاویں اور مریضوں پر تجربہ کیا جاوے ادویہ کے اجزاء اور ترکیب کو حکیم نورالدین صاحب کی رائے پر چھوڑ دیا گیا۔

(الحکم ۱۷ مئی ۱۹۰۴ء)

نوٹ :۔ یاد رہے کہ یہ نسخہ الہامی نہیں ہے۔

(۱۲) نسخہ بتلانے میں بخل نہیں چاہیے

بروایت حضرت منشی ظفر احمد صاحب کپورتھلہ۔ ایک دوست نے بہت محنت و کوشش اور صرف کثیر کر کے کسی شخص سے ایک کشتہ کا نسخہ حاصل کیا اور کشتہ بنا کر حضور کی خدمت میں پیش کیا اور نسخہ بھی دیا۔ ایک اور دوست نے مجھے کہا کہ وہ نسخہ حاصل کیا جائے۔ مگر وہ دوست کسی کو بتلاتے نہ تھے۔ میں حضرت صاحب کی خدمت میں گیا اور عرض کیا کہ فلاں دوست نے کوئی کشتہ حضور کو دیا ہے فرمانے لگے۔ وہ شیشی پڑی ہے لے لو۔ میں نے عرض کیا اس کا نسخہ۔ حضور نے فرمایا وہ بھی پڑا ہے۔ چنانچہ وہ کشتہ مع نسخہ کے میں لے آیا اور اس دوست کو دکھایا کہ دیکھو تم نہیں بتاتے تھے۔ میں لے آیا ہوں یہ ہے۔ وہ حضور کی خدمت میں جا کر عرض کرنے لگا کہ حضور نے وہ دے دیا ہے

فرمانے لگے۔ وہ ہم سے لے گئے اور
پھر حضور نے مجھے یہ بھی فرمایا کہ
مرزا صاحب یعنی حضور کے والد
صاحب مرحوم کی بیاض ہمارے
پاس ہے اس میں بہت عمدہ
نسخے ہیں وہ لے لیں پھر مجھے اس
بیاض کے لینے کا خیال نہ رہا۔ گو
حضور نے عنایت فرمانا چاہی۔
(رسالہ ریویو ماہ جنوری ۱۹۴۲ء ص۶۲)

(صفحہ ۶۳) طبیب کوئی دعویٰ نہ کرے

حضرت صاحب کو دورانِ سر کا عارضہ
تھا ایک طبیب کے متعلق سُنا گیا
کہ وہ اس میں خاص ملکہ رکھتا
ہے اسے بلوایا گیا کرایہ بھیج کر اور
کہیں دور سے اس نے حضور کو
دیکھا اور کہا کہ دو دن میں آپ
کو آرام کر دوں گا۔ یہ سُن کر حضرت
صاحب اندر چلے گئے اور حضرت
مولوی نورالدین صاحبؓ کو رقعہ
لکھا کہ اس شخص سے علاج میں ہرگز
نہیں کرانا چاہتا۔ یہ کیا خدائی
کا دعویٰ کرتا ہے اس کو واپسی
کرایہ کے روپیہ اور مزید پچیس روپیہ
بھیج دیئے کہ یہ دیکر اسے رخصت
کر دو۔ چنانچہ ایسا ہی کیا گیا۔
(ریویو آف ریلیجنز ماہ جنوری ۱۹۴۲ء ص۱۷)

(۱۴) نزلہ کا علاج

تر پھلہ باریک کر کے اس کے ہم وزن
سونف کے چاول باریک کر کے
ملا دیں پھر سب کو تین گنا شہد ملا
کر ۲ تولہ صبح اور ۲ تولہ شام
استعمال کریں۔
(روایت حضرت امیر المومنین خلیفۃ
المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بزبان
ڈاکٹر سید رشید احمد خان آف
ایران)

(۱۵)۔ نسخہ حب جدید

برگ بھنگ ۱ رتی ۔ برگ دھتورا ۱ رتی۔ کافور ۱ رتی ۔ کونین ۱ رتی زنجبیل ۱ رتی ۔ تربسی ۱ رتی۔ افیون نصف رتی ۔ ملو ۱ رتی ۔ ست گلو ۱ رتی

(الفضل جلد ۳۲ نمبر ۲ ص۳)

(۱۶) اٹھرا کے متعلق ضروری ہدایات

مرض اٹھرا کا ذکر کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام تحریر فرماتے ہیں :۔

اس میں بڑی دوائی جو میرے تجربہ میں آچکی ہے یہ ہے کہ میاں ۔ بیوی ڈیڑھ برس ایک دوسرے سے علیحدہ رہیں یعنی جماع سے پرہیز کریں ۔ بلکہ بھائی بہن کی طرح رہیں دل پاک صاف رکھیں اور دُعا کرتے رہیں ۔ تب یہ بیماری انشاء اللہ دور ہو جائے گی ۔

(الفضل جلد ۳۰ نمبر ۱۸۰ ص۳)

(۱۷) دیسی جڑی بوٹیاں

۵ راپریل ۱۹۰۷ء سیر میں بر لب سڑک خودرَو بوٹیوں کی طرف اشارہ کرکے اور حضرت مولوی حکیم نورالدین صاحبؓ کو مخاطب کرکے حضرت اقدس مسیح موعودؑ نے فرمایا کہ یہ دیسی بوٹیاں بہت کارآمد ہوتی ہیں مگر افسوس یہ ہے کہ لوگ ان کی طرف توجہ نہیں کرتے ۔ حضرت مولوی صاحب نے عرض کیا کہ یہ بوٹیاں بہت مفید ہیں ۔ گندلوں کی طرف اشارہ کرکے کہا کہ ہندو فقیر لوگ بعض اسی کو جمع رکھتے ہیں اور پھر اسی پر گذارہ کرتے ہیں یہ بہت مقوی ہے اور اس کے کھانے سے بواسیر نہیں

ہوتی۔ ایسا ہی کنڈیاری کے
فائدے بیان کئے جو پاس ہی
تھی۔ حضرت نے فرمایا کہ ہمارے
ملک کے لوگ الثران کے فوائد
سے بے خبر ہیں اور اس طرف
توجہ نہیں کرتے کہ ان کے ملک
میں کیسی عمدہ دوائیں موجود ہیں جو
کہ دیسی ہونے کے سبب ان
کے مزاج موافق ہیں۔

(بدر ۱۱ اپریل ۱۹۰۷ء صفحہ ۱)

(۱۸) علاج حبس البول

جب گردہ میں پیشاب پیدا نہ ہو۔ رائی ۳ ماشہ
قلمی شورہ ۶ ماشہ۔ مولی کے بیج ۳ ماشہ ہر ایک
کو الگ الگ پیس کر ملا دیا جائے اور
اس میں سے ۳ ماشہ کچی لسی (چھاچھ)
کے ساتھ دیا جائے۔

(۱۹) درد گردہ اور کمی پیشاب

کچور ۳ ماشہ۔ زنجبیل ۳ ماشہ
نربسی ۱ ماشہ۔ رائی ۳ ماشہ۔ قلمی شورہ
۳ ماشہ۔ مولی کا بیج ۳، ماشہ
خوراک ۴ ماشہ بہمراہ کچی لسی۔

(۲۰) برائے اسہال

مصطگی رومی ۲ تولہ۔ سونف نیم بریاں
۴ تولہ۔ الائچی خورد ۲ تولہ۔ دار فلفل
تولہ۔ فلفل گرد تولہ۔ مرچ سفید تولہ
زنجبیل تولہ۔ کالا نمک۔ ہلیلہ خورد
ہلیلہ کلاں۔ ان آخری تین دواؤں
کا وزن درج نہ تھا۔ لہذا اندازاً
ایک تولہ ملا لیں۔

نوٹ:۔ مذکورہ بالا تین نسخے
جن پر حوالے نہیں ہیں۔ حضرت
اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ
والسلام کی اپنی کتاب موسوم بہ
تعطیر الانام پر بطور یادداشت
تحریر ہیں۔ (پبلشر)

---

(۲۱) نشہ کی اشیاء

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السّلام فرماتے ہیں:۔

اے عقلمندو یہ دُنیا ہمیشہ کی جگہ نہیں تم سنبھل جاؤ۔ تم ہر ایک بے اعتدالی کو چھوڑ دو ہر ایک نشہ کی چیز ترک کر دو۔ انسان کو تباہ کرنے والی صرف شراب ہی نہیں۔ بلکہ افیون۔ گانجا۔ چرس۔ بھنگ۔ تاڑی اور ہر ایک نشہ جو ہمیشہ کے لئے عادت کر لیا جاتا ہے وہ دماغ کو خراب کرتا ہے۔ سو تم اس سے بچو۔

(کشتی نوحؑ)

(۲۲) حبّ تنکار

فلفل گرد ۹ ماشہ۔ بزر البنج ۹ ماشہ سہاگہ شگفتہ ۹ ماشہ۔ دارفلفل ۱۲ ماشہ صبر سقوطری ۱۹ ماشہ۔ سورنجان ۹ ماشہ۔ ہلیلہ زرد ۹ ماشہ۔ سبوس اسپغول ۵ ماشہ۔ حبوب بقدر نخود ۳ یا ۴ گولی ہمراہ آب۔

(۲۳) حبّ تنکار کا دوسرا نسخہ

فلفل سیاہ ۲½ تولہ۔ دار فلفل ۲½ تولہ۔ سہاگہ شگفتہ ۲½ تولہ۔ کتیرا ۶ ماشہ۔ گندھک آملہ سار ۲ تولہ۔ سبوس اسپغول ۹ ماشہ۔ صبر سقوطری ۷ تولہ۔ بزر البنج ۲½ تولہ بآب کنوار بقدر نخود حبّ سازند۔

(ہر دو نسخہ از رسالہ حکیم حاذق لاہور فروری ۱۹۲۷ء)

(۲۴) نسخہ مقوی گولیاں

مروارید نا سفتہ ۳ ماشہ۔ جدوار اصیل ۳ ماشہ۔ مشک خالص ۳ ماشہ افیون ماشہ۔ کافور ۳ رتی۔

سلفیٹ آف آئرن ۳ ماشہ۔ کونین ۳ ماشہ۔ گولیاں بقدر نخود بنا دیں خوراک ایک حب صبح اور ایک شام۔ مولد خون مقوی بدن مقوی اعضاء رئیسہ ہے۔
(از حکیم حاذق لاہور مئی ۱۹۲۶ء)

(۲۵) نسخہ بال چر

ایک ماشہ ہڑتال ورقی اور ایک چھٹانک تیل چنبیلی لے کر ہڑتال خوب پیس کر تیل میں ملائی جائے اور دو یا تین دن تک دھوپ میں رکھا جائے جب ہڑتال نیچے بیٹھ جائے تو تیل کو اوپر سے نتھار لیں اس کو ملنے سے بال پیدا ہونگے
(روایت حکیم مرہم عیسٰی لاہور)

(۲۶) جھوٹا حمل

وحی والہام کی حقیقت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔
ان کی مثال اس عورت کی سی ہوتی ہے جو حاملہ عورتوں کے ہاں بچہ دیکھ کر اور ان کے گھر کی خوشی دیکھ کر چاہتی ہے کہ اس کو بھی حمل ہو جائے اور اسی خواہش اور خیال میں دن رات غرق رہتی ہے یہاں تک کہ اس کمبخت کو ایک بیماری ہو جاتی ہے جس کو مرض رجاء کہتے ہیں۔ اس مرض سے ایک جھوٹا حمل نمودار ہوتا ہے پیٹ ہر روز بڑھتا جاتا ہے اور وہ عورت خیال کرتی ہے کہ مجھے حمل ہے اس مرض کی عمر بھی ۹ ماہ ہوتی ہے جب ۹ ماہ پورے ہوتے ہیں تو ایک مشک پانی کی نکل جاتی ہے اور بس۔
(لا الہ الا اللہ ص ۱۷)

(۲۷) دردِ شقیقہ

بروایت منشی عبدالعزیز صاحب پٹواری مجھے دردِ شقیقہ کی بیماری تھی۔ مَیں نے اپنی بیماری کا حال بیان کیا تو حضور نے حضرت حافظ حامد علی صاحب مرحوم کو بُلایا اور ایک روپیہ دے کر فرمایا۔ ایک سیر پختہ دُودھ لاؤ۔ حضور نے اسی وقت اپنے صندق میں سے مصری نکالی پھر کونین کی ایک پڑیہ نکالی اور فرمایا اس کو کھا کر دودھ پی لو۔ مَیں نے عرض کی مَیں نے روٹی کھائی ہوئی ہے فرمایا کوئی ہرج نہیں چنانچہ مَیں نے کونین کھا کر دُودھ پی لیا۔ حضور نے فرمایا دردِ شقیقہ در اصل ایک قسم کا بخار ہے اس کا علاج یہ ہے کہ درد شروع ہونے سے قبل ایک گھنٹہ کونین کا استعمال کیا جائے۔

(الحکم ۲۶ مئی ۱۹۳۵ء صفحہ ۳۵)

(۲۸) خواص سونف

فرمایا۔ سونف دماغ اور نظر کیلئے بہت مفید ہے فرمایا جب سانپ اندھا ہوجاتا ہے تو سونف کے کھیت میں سے گزرتا ہے۔ اور اس کی نظر تیز اور بحال ہوجاتی ہے۔

(الحکم ۲۶ مئی ۱۹۳۵ء صفحہ ۳۵)

(۲۹) شہد کے خواص

حضرت مولوی عبدالکریم صاحب نے حضور سے عرض کیا مَیں نے ایک دفعہ حضرت مولوی نورالدین صاحب سے شہد لے کر کھایا تھا۔ جو نہایت خوشبودار اور لذیذ تھا تو حضور نے فرمایا۔ عسل خالص اعلیٰ صفات اور خوبیاں رکھتا ہے اور میں اس کا

ہمیشہ استعمال کرتا ہوں فرمایا۔ ایک وقت جب ریاضت کرتے کرتے خشک روٹی کے چوتھے حصہ پر پہنچ گیا حتٰی کہ چھ ماہ یہی عمل رہا۔ میں اس وقت شہد کا شربت پیا کرتا تھا اور شربت پینے سے میرے کل اعضاء کو بہت تقویت پہنچتی تھی اور اگر شربت نہیں پیتا تھا تو اعضاء میں ضعف اور درد سا معلوم ہوتا تھا۔

(الحکم ۲۶ مئی ۱۹۳۵ء صـ۳۵)

(۳۰) پیشاب بند ہو جانیکا نسخہ

کتب طب میں لکھا ہے کہ اگر کسی کا پیشاب بند ہو جائے تو بعض وقت جُوں کو احلیل میں دینے سے پیشاب جاری ہو جاتا ہے۔ (روئداد جلسہ دعا صـ۹)

(۳۱) کمزوری معدہ

کسی دوست نے عرض کی میرے والد صاحب کشمیر میں ملازم تھے تو ان کو ایسی بیماری ہو گئی تھی کہ وہ جو غذا کھاتے تھے ہضم نہ ہوتی تھی تو انہوں نے منوّر کا استعمال کیا اس سے اس قدر فائدہ ہوا کہ وہ اگر ثقیل سے ثقیل غذا بھی کھا لیتے تو فوراً ہضم ہو جاتی۔ حضور نے فرمایا منوّر معدہ کیلئے بہت مفید ہوتا۔

(الحکم جلد ۲۸ نمبر ۱۸، ۱۹)

(۳۲) مرض اٹھرا

کسی دوست کے گھر میں یہ مرض تھا حضور نے ولائتی فولاد جو پانی میں ڈالنے سے خون کی طرح ہو جاتا ہے تجویز فرمایا اس سے اس قدر فائدہ ہوا کہ پھر کوئی بچہ ضائع نہ ہوا۔

(حکیم حاذق مئی ۱۹۲۶ء)

(۳۳) سکنجبین لیموں

اخبار البدر میں لکھا ہے چند یوم گزرے

ہیں کہ حضرت اقدس مسیح موعود (علیہ السلام) نے فرمایا تھا کہ معدہ کیلئے ایک سکنجبین لیموں کی تجویز کی ہے اور وہ بہت مفید ثابت ہوئی ہے۔ آب لیموں ایک سیر۔ الائچی خورد ۴ تولہ۔ کیوڑہ بقدر ضرورت مصری ملا کر ان اجزاء سے سکنجبین تیار کرو۔

(البدر ۲۹ اکتوبر و ۸ نومبر ۱۹۰۳ء)

(۳۴) نسخہ تریاق الٰہی

اس نسخہ کے وہ اجزاء جو شیخ رحمت اللہ صاحب کی معرفت معلوم ہوئے صندل سرخ۔ صندل سفید۔ گل مختوم۔ گل ارمنی۔ طباشیر۔ کہربا شمعی لبد۔ گل گاؤزبان۔ زعفران زہر مہرہ۔ نادزہر۔ درونج عقربی۔ عرق کچلہ۔ مشک خالص۔ عنبر اشہب زرنباد۔ الائچی خورد۔ مروارید۔ عود غرقی۔ زنجبیل۔ پیپنیہ۔ کافور۔ دانہ ہیل۔ یاقوت۔ جدوار خطائی گل سرخ۔ ابریشم خام۔ عقرب۔ عود صلیب۔ نارجیل دریائی۔ کلوروڈین۔ کونین۔ فولاد۔ اسارون سنبل الطیب۔ روراج۔ آشعہ۔ دارچینی۔ پوست بیرون۔ پستہ جوز دا۔ جائفل مرکی۔ نادزہر حیوانی جنطیانہ۔ ان سب اجزاء کو ملا کر تریاق بنادیں۔ طاعون و ذیابیطس کثرت بول وغیرہ کے لئے بہت مفید ہے۔

(از حکیم حاذق مئی ۱۹۲۶ء)

(۳۵) لکنت کا علاج

ایک شخص نے عرض کی کہ حضور میرے واسطے دعا کی جاوے کہ میری زبان قرآن شریف اچھی طرح ادا کرنے لگے فرمایا تم صبر سے قرآن شریف پڑھتے جاؤ اللہ تعالےٰ تمہاری زبان کھول دے گا۔ قرآن شریف

میں یہ ایک برکت ہے کہ اس سے
انسان کا ذہن صاف ہوتا ہے اور
زبان کھل جاتی ہے۔ بلکہ اطباء بھی اس بیماری
کا اکثر یہ علاج بتایا کرتے ہیں۔
(الحکم ۱۰ مارچ ۱۹۰۳ء)

(۳۶) جوڑوں کے درد کا مجرّب علاج

ست کچلہ (اسٹرکینا) ۲ رتی۔ سم الفار
پختہ سفید دو دبہ ۲ رتی۔ مصطگی رومی
ایک تولہ تالمکھانہ ایک تولہ بقدر
ضرورت شہد ملا کر موٹھ کے دانہ
کے برابر۔ بروایت راجیکی۔

(۳۷) سوکھے اعضاء کا نسخہ

روغن بادام کی مالش کریں۔
بروایت راجیکی۔

(۳۸) کیوڑہ کا استعمال

مَیں کیوڑہ کا استعمال کرتا ہوں
جب دماغ میں اختلال معلوم
ہوتا ہے یا جب دل میں تشنج
ہوتا ہے۔

ہماری چند مطبوعات

درِّثمین اردو مکمّل :۔ سیدنا حضرت مسیح موعود (آپ پر سلام ہو) کا پُرمعارف منظوم کلام کتابی سائز قیمت غیر مجلد ۔/۵ روپے مجلد ۔۵/ ۷ روپے

کلامِ محمود ہر دو حصّہ مکمّل :۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کا پُرمعارف شیریں منظوم کلام کتابی سائز قیمت غیر مجلد ۔/۷ روپے مجلد ۔/۱۰ روپے

دعائیہ سیٹ :۔ ہر قسم کی دعاؤں کا مکمّل مجموعہ اس میں مندرجہ ذیل کتب ہیں۔ نماز مترجم۔ ادعیۃ القرآن۔ ادعیۃ الرسولؐ۔ ادعیۃ المسیح الموعود کتابی سائز آفسٹ چھپائی قیمت مجلد ۵۰/ ۸ روپے۔

احمدی جنتری ۱۹۸۱ء :۔ یہ محترم محمد یامین رضی اللہ عنہ تاجر کتب آف قادیان کی یادگار ہے ۱۹۱۸ء سے برابر شائع ہو رہی ہے اس میں اعلیٰ درجہ کے مضامین ہوتے ہیں۔ تبلیغ کا بہترین ذریعہ ہے۔ اس سے مرد و زن پورا سال فائدہ اٹھاتے ہیں۔ قیمت صرف ۔/۲ روپے۔

اخلاقِ خاتون :۔ خواتین کے اخلاق سنوارنے کیلئے مرتبہ محمد یامین رضی اللہ عنہ تاجر کتب آف قادیان۔ کتابی سائز آفسٹ چھپائی قیمت غیر مجلد ۔/۵ روپے۔

تعلیم خاتون :۔ خواتین کیلئے اسلامی تعلیم کا ذریعہ مرتبہ محمد یامین رضی اللہ عنہ تاجر کتب۔ کتابی سائز آفسٹ چھپائی۔ قیمت غیر مجلد ۔/۵ روپے۔

علم طب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے طبی نسخہ جات قیمت غیر مجلد ۔/۶ روپے

رانا محمد سلیمان اینڈ برادرز یامین بُک ڈپو ۵/۵ دارالبرکات ربوہ